SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 345 Thursday 12th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۵ مورخہ ۱۲ر دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعرات، ۱۰ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

حلف اٹھانے کے 6 دن بعد بھی قلمدان پر تنازعہ برقرار

14 دسمبر کو کابینہ کی توسیع کا امکان وزراء کی فہرست دہلی بھیجی گئی کئی نام خارج

ممبئی 11 / دسمبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کا سرمائی اجلاس 16 / دسمبر سے ناگپور میں منعقد ہو رہا ہے۔ لیکن اجلاس سے قبل حلف اٹھانے کے آج 6 / دن بعد بھی وزیر اعلی سمیت دونوں نائب وزراعلی اب تک بے قلمدان ہیں بتایا جاتا ہے کہ قلمدانوں کے بٹوارہ پر تنازعہ اب بھی برقرار ہے۔ وہیں یہ خبر بھی ہے کہ کابینہ میں توسیع کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق وزراء کی فہرست بی جے پی ہائی کمان کو بھیج دی گئی تھی اور وہاں کئی ایک ناموں کو کاٹ کر دیگر ناموں کی منظوری بھی مل گئی ہے اب امکان ہے کہ جلد ہی توسیع کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ 14 دسمبر کو فڈنویس کی کابینہ کی توسیع سے کئی سابق وزرا کے نام نکالے جائیں گے اور نئے چہروں کو موقع ملے گا۔ طویل غور و فکر کے بعد، بی جے پی، شیوسینا اور این سی پی نے کابینہ کی تقسیم کے فارمولے پر تقریباً اتفاق کر لیا ہے۔ کابینہ میں توسیع 14 / دسمبر کو ہونے کا امکان ہے اب سبھی کی نظریں مہاوتی اتحاد کی کابینہ میں توسیع پر لگی ہوئی ہیں۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ شیوسینا (ایکناتھ شندے گروپ) کے تین سابق وزراء کے جن میں ایف ڈی اے اور آبی وسائل کے محکمہ کو سنبھالنے والے سنجے راٹھوڑ، اقلیتی اور مارکیٹنگ محکمہ سے عبدالستار شیخ اور محکمہ صحت سے تاناجی ساوت کو اس بار وزیر نہیں بنایا جائے گا۔ وہیں این سی پی (اجیت پوار گروپ) میں دلیپ ولسے پاٹل (محکمہ تعاون) اور حسن مشرف (میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ) کو نئی کابینہ سے باہر کیے جانے کا امکان ہے۔ دراصل مہاراشٹر میں 16 / دسمبر سے ناگپور میں قانون ساز اسمبلی کا سرمائی اجلاس شروع ہونے والا ہے۔ مہاوتی حکومت اجلاس کے آغاز سے پہلے کابینہ کی تشکیل کا کام مکمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مہاوتی میں محکموں کی تقسیم کو لے کر طویل بحث ہو چکی۔ ذرائع نے بتایا کہ مہاوتی کی نئی کابینہ کی توسیع میں بڑے ناموں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ کچھ سینئر لیڈروں کو کابینہ میں جگہ نہیں ملے گی۔ کیوں کہ ان کی کارکردگی خراب رہی اگرچہ پچھلی کابینہ میں کئی تجربہ کار لیڈر تھے۔ لیکن ایوان میں اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے سوالوں کا اطمینان بخش جواب نہ دینے پر کئی بار حکومت کو ناکامی اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ذرائع کے مطابق مہاراشٹر کی نئی ریاستی کابینہ میں صرف صاف شبیہ والے ایم ایل اے کو ہی جگہ دی جائے گی۔ متنازعہ ایم ایل ایز سے دوری برقرار رکھی جائے گی۔ این ڈی اے کی مرکزی ہائی کمان بھی اس بات پر زور دے رہی ہے کہ پرانے داغدار وزراء کو دوبارہ کابینہ میں شامل نہ کیا جائے۔ بتایا جاتا ہے کہ حکومت میں شامل اتحادیوں کے ممکنہ وزراء کی فہرست دہلی پہنچ گئی ہے اور مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی قیادت نے بھی ممکنہ وزراء کے ناموں کو گرین سگنل دے دیا ہے۔ وہیں یہ بھی خبر ہے کہ اس بار بی جے پی میں بھی تبدیلی کا امکان ہے۔ سریش کھاڑے (محکمہ محنت) اور وجے کمار گاوت (محکمہ قبائلی بہبود) کا نام اس بار کٹ سکتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس ردوبدل میں تینوں اتحادی جماعتوں میں کئی نئے چہرے شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر اعلی سمیت 43 / وزراء کو کابینہ میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ کیوں کہ ابھی بھی 40 / پورٹ فولیو کو بھرنا باقی ہے۔ بی جے پی سے 15 / شیوسینا سے 10 / اور این سی پی سے 9 / نام کابینہ کے عہدہ کے لیے دوڑ میں شامل ہیں۔

بیڑ ضلع میں بڑھتی دہشت گردی بجرنگ سوناونے کی مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات

بیڑ (تعمیر نیوز): بیڑ ضلع میں قتل، اغوا، نمبر دو کے کاروبار جیسے جرائم کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ اس کے باوجود پولیس غیر جانبداری سے کارروائی کرنے کے بجائے سیاسی افراد کے دباؤ میں کام کر رہی ہے۔ اس وجہ سے ضلع میں جرائم کی شرح عروج پر پہنچ گئی ہے۔ اس صورتحال پر قابو پانے، جرائم میں کمی لانے اور اغوا کے مقدمات کی سی بی آئی سے تحقیقات کروانے کے مطالبے کے ساتھ ایم پی بجرنگ سوناونے نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران امیت شاہ نے ٹھوس کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ 11 دسمبر کو ایم پی بجرنگ سوناونے نے دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے امیت شاہ کو ضلع بیڑ میں بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایک خط پیش کیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ پچھلے پانچ سے چھ سالوں کے دوران ضلع بیڑ میں امن و امان کی صورتحال انتہائی خراب ہو چکی ہے۔ مختلف معاملات میں غیر سرکاری عناصر کی مداخلت کی وجہ سے پولیس ایک کٹھ پتلی بن کر رہ گئی ہے۔ پولیس غیر جانبداری سے کام نہیں کر رہی، جس کے نتیجے میں ریت مافیا، زمین مافیا، گٹکھا مافیا، بھتہ خوری، قتل اور غیر قانونی اسلحے کی تجارت جیسے جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ مثال کے طور پر، پرلی میں امول دوبے کو اغوا کر کے ان سے بھتہ وصول کیا گیا اور پھر انہیں اندھیری رات میں وادی میں چھوڑ دیا گیا۔ اسی طرح، مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو بھتہ خوری کے معاملے میں مزاحمت کرنے پر اغوا کر کے قتل کر دیا گیا۔

جب سنتوش دیشمکھ کے اغوا کی خبر ملی، تو میں نے ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اویناش بارگل سے متعدد بار فون اور پیغام کے ذریعے رابطہ کرنے کی کوشش کی، لیکن کوئی رابطہ نہ ہو سکا۔ اس دوران سنتوش دیشمکھ کی موت ہو گئی۔ اگر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دستیاب ہوتے، تو شاید ان کی جان بچائی جا سکتی تھی، جس سے اس معاملے میں ان کے کردار پر شک پیدا ہوتا ہے۔ ضلع بیڑ میں پولیس کی جانب سے جھوٹے مقدمات بنانا اور حقیقی جرائم کو نظرانداز کرنا ایک معمول بن چکا ہے۔ اس وجہ سے قانون نافذ کرنا تقریباً ناممکن ہو چکا ہے۔ مثال کے طور پر، پٹوڈہ پنچایت کمیٹی کے سابق چیئرمین گووردھن سانپ دو دن تک لاپتہ رہے۔ گاؤں والوں نے انہیں تلاش کیا، لیکن دو دن بعد ان کی لاش کھیت میں ملی۔ پولیس نے ان کی موت کی کوئی واضح وجہ نہیں بتائی، جس سے شکوک و شبہات مزید بڑھ گئے۔ خط میں ان اغوا کے مقدمات کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں، عام لوگوں میں ضلع پولیس کے حوالے سے عدم اعتماد بڑھ رہا ہے۔ اس لیے خط میں تجویز دی گئی ہے کہ مرکزی سیکورٹی ایجنسیوں کی ایک خصوصی ٹیم کو ضلع بیڑ بھیجا جائے تاکہ یہاں کارروائیاں کی جا سکیں۔ اس سے یہ یقینی بنایا جا سکے گا کہ پولیس IPC کے دفعات کا غلط استعمال نہ کرے اور کسی کے دباؤ میں کام نہ کرے۔ مزید یہ کہ ونڈمل کمپنیوں کے ذریعے جرائم کے گراف کو بڑھانے کا مسئلہ بھی حل کیا جائے اور ان کمپنیوں پر مقدمات درج کیے جائیں جو مجرمانہ عناصر کا استعمال کر رہی ہیں۔ مرکزی وزیر امیت شاہ نے ان مسائل پر فوری اور فیصلہ کن کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔

دو کروڑ کی تاوان طلب کی گئی: والمیکی کراڈ سدرشن گھولے اور وشنو چاٹے کے خلاف مقدمہ درج

بیڑ: (نامہ نگار) دھننجے منڈے کے قریبی ساتھی والمیکی کراڈ اور راشٹروادی کانگریس پارٹی کے کیج تعلقہ صدر وشنو چاٹے کے خلاف تاوان کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اوادا انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ کے افسران کو دھمکایا، اغوا کیا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس سلسلے میں اوادا کمپنی کے افسران نے کیج پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی ہے۔ تینوں پر دو کروڑ روپے کی تاوان طلب کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام ہے، جس کی وجہ سے ضلع میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ شکایت کی تفصیلات: اوادا انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ کے پراجیکٹ آفیسر سنیل کیدو شندے، جو ناسک کے رہائشی ہیں اور بیڑ ضلع کے کیج تعلقہ میں ونڈ انرجی پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں، نے شکایت درج کروائی۔ انہوں نے بتایا کہ مساجوگ میں کمپنی کا مرکزی دفتر ہے، جہاں سے مختلف منصوبے چلائے جا رہے ہیں۔ 29 نومبر کو، جب شندے مساجوگ کے دفتر میں موجود تھے، انہیں وشنو چاٹے کی کال موصول ہوئی۔ چاٹے نے کہا کہ والمیکی انا بول رہے ہیں، کام بند کرو۔ سدرشن نے جو ہدایت دی ہے، اس کے مطابق کام بند نہ کیا تو سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ اسی دن دوپہر ڈھائی بجے کے قریب، سدرشن گھولے مبینہ طور پر پراجیکٹ سائٹ پر پہنچے اور کام بند کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ ہماری مانگ پوری کرو، ورنہ تمہارے ہاتھ پیر توڑ کر ہمیشہ کے لیے تمہیں نقصان پہنچائیں گے۔ تاوان اور دھمکیاں: کچھ دن پہلے، شواجی تھوپٹے کو والمیکی کراڈ نے پرلی میں اپنے دفتر میں بلا کر کہا تھا کہ اوادا کمپنی کا کیج تعلقہ میں کام بند کرو، یا اگر کام جاری رکھنا ہے تو دو کروڑ روپے دو۔ اس کے بعد بار بار فون کالز اور براہ راست دھمکیوں کے ذریعے کام بند کرنے کی وارننگ دی گئی۔ شندے نے یہ بھی بتایا کہ انہیں پہلے 28 مئی 2024 کو اسی وجہ سے اغوا کیا گیا تھا، اور اس معاملے میں انہوں نے کیج پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی تھی۔ 6 دسمبر 2024 کو بھی، سدرشن گھولے اور دیگر افراد مساجوگ پراجیکٹ سائٹ پر زبردستی داخل ہوئے، گیٹ پر موجود ملازمین کو دھمکایا اور ان کے ساتھ مار پیٹ کی۔ اس کے بعد، شواجی تھوپٹے نے گھولے اور دیگر افراد کے خلاف کیج پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی، جس کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا۔ پراجیکٹ روکنے کی مسلسل دھمکیاں: والمیکی کراڈ (پرلی)، وشنو چاٹے (کوڈ گاؤں، کیج) اور سدرشن گھولے (ٹاکلی، کیج) پر پراجیکٹ شروع ہونے کے بعد سے ہی بار بار دھمکیاں دینے کا الزام ہے۔ شندے نے کہا کہ وہ اور کمپنی کے دیگر افسران ان دھمکیوں کی وجہ سے خوف میں ہیں۔ اسی لیے، سینئر افسران سے مشورہ کرنے کے بعد بدھ کے روز باضابطہ شکایت درج کروائی گئی۔ یہ معاملہ علاقے میں کافی موضوع بحث بن گیا ہے۔

مہاراشٹر میں بی جے پی کا آپریشن لوٹس؟

مہاوکاس اگھاڑی کے کئی ایم پی اپنا رخ بدل سکتے ہیں: باونکولے

ممبئی 11 / دسمبر (عزیز اعجاز) بی جے پی کی جانب سے مہاوکاس اگھاڑی کو جھٹکا دینے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ بی جے پی لیڈروں نے دعویٰ کیا کہ مہاوکاس اگھاڑی کے کئی ایم پی اور ایم ایل ایز ان کے رابطے میں ہیں۔ ایسے میں مہاراشٹر میں ایک بار پھر آپریشن لوٹس کی بحث شروع ہو گئی ہیں۔ ریاستی بی جے پی صدر چندر شیکھر باونکولے نے دعویٰ کیا کہ مہاوکاس اگھاڑی کے بہت سے ایم پی اور ایم ایل اے غیر مطمئن ہیں، وہ ہمارے سامنے اپنی بے چینی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ان میں سے کئی بی جے پی کے رابطے میں ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر کا کہنا ہے کہ مہاوکاس اگھاڑی کے غیر مطمئن ایم پی اور ایم ایل اے شکایت کر رہے ہیں کہ پارٹی انہیں نظر انداز کر رہی ہے۔ اور نئی حلقہ بندیوں کی صورتحال کے حوالے سے کوئی میٹنگ نہیں بلائی جا رہی ہے۔۔ دریں اثنا، بی جے پی لیڈر پروین دریکر نے دعویٰ کیا کہ اسمبلی انتخابات میں شرد پوار کی زیر قیادت نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کی خراب کارکردگی کے بعد، ان کے ایم پی اپنا رخ بدل کر بی جے پی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ریاستی بی جے پی کے انچارج نے آپریشن لوٹس کی باتوں سے صاف انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیشی ادارے اپنا کام کر رہے ہیں۔ ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ جبکہ کچھ لیڈران ہمیشہ ED-CBI کے استعمال کا رونا روتے ہیں، لیکن اگر کوئی ہماری پارٹی میں مودی جی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن اور دیویندر فڈنویس کی قیادت میں حمایت کرنے آتا ہے، تو اس کا خیر مقدم ہے۔ پروین دریکر نے کہا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے کچھ ممبران اسمبلی حال ہی میں ختم ہونے والے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ان کی پارٹی کی مایوس کن کارکردگی کے بعد بی جے پی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ شرد پوار کی قیادت والی این سی پی (ایس پی) نے لوک سبھا انتخابات میں 8 / سیٹیں جیتی تھیں۔ دریکر نے کہا ہے کہ مہاوکاس اگھاڑی کے بہت سے ممبران اسمبلی ان حلقوں کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں بی جے پی کی قیادت والے اتحاد نے اسمبلی انتخابات میں سب سے زیادہ سیٹیں حاصل کی ہیں۔

ممبئی بس سانحہ: ڈرائیور نے بس روکی، شراب کی دکان سے شراب خریدی: مہاراشٹر نونرمان سینا نے اٹھائے سوالات

ممبئی، 11 دسمبر (یو این آئی) پولس نے آج بتایا کہ ممبئی کے کرلا میں پیر کو پیش آنے والے بیسٹ بس خوفناک حادثے میں اب تک 7 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ اور 48 کی حالت اب بھی نازک ہے۔ اس حادثے کے بعد بیسٹ انتظامیہ پر کئی سوالیہ نشان اٹھ رہے ہیں۔ چونکا دینے والی معلومات سامنے آئی ہیں کہ، کرلا کے مصروف علاقے میں بس کو لاپرواہی سے چڑھانے والے ڈرائیور کو بعد 12 میٹر لمبی الیکٹرک بس پر صرف تین دن کی ٹریننگ دی گئی۔ جبکہ بیسٹ کے ریگولر بس ڈرائیوروں کو ڈیڑھ ماہ کی تربیت کے بعد ہی شامل کیا جاتا ہے۔ لیز پر لی گئی بس ڈرائیور کو بہت کم تجربے کے ساتھ ایک بڑی بس کا اسٹیئرنگ سونپا گیا۔ یہ سنگین مسئلہ ایم این ایس کے کارکنوں نے المناک حادثے کے بعد اس پر سوال اٹھایا ہے۔ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے ایک ویڈیو شیئر کیا ہے جس میں بیسٹ کا ڈرائیور ممبئی کے اندھیری ویسٹ میں اوشیوارا علاقے میں شراب کی دکان پر بس روک رہا ہے اور شراب پی رہا ہے۔ ایم این ایس نے ایک ویڈیو بھی شیئر کیا ہے جس میں بیسٹ کے ایک ڈرائیور کو ممبئی کے اندھیری ویسٹ میں اوشیوارا علاقے میں شراب کی دکان پر بس روک کر شراب خریدتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ایم این ایس ورسووا اسمبلی ڈویژن کے صدر سندیش دیسائی نے دعویٰ کیا کہ بس ڈرائیور نے گاڑی روکی، شراب خریدنے کے لیے دکان پر گیا، اور پھر شراب پی کر واپس آیا اور دوبارہ ڈرائیور کی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ دیسائی نے مزید کہا کہ اس بات کا خاص طور پر ذکر ضروری ہے کہ اس وقت بس میں مسافر پہلے ہی موجود تھے۔ ایم این ایس نے یہ بھی سوال کیا ہے کہ اس بس ڈرائیور کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی، جو شراب کی دکان پر رک کر شراب خرید رہا تھا۔ بس ڈرائیور سنجے مورے کے بطور ڈرائیور تجربہ اور تربیت کا مسئلہ اٹھنا شروع ہو گیا ہے۔ بیسٹ کے بیڑے میں لیز پر دیے گئے بس ڈرائیوروں کی بھرتی اور تربیت تنازعات میں گھری ہوئی ہے۔ ایم این ایس لیڈر مسٹر ڈیسائی نے پوچھا کہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ لیز پر دی گئی بسوں کے ڈرائیوروں کے لیے الگ اصول کیوں ہے۔ بیسٹ کے جنرل مینیجر انیل ڈگیکر نے کہا کہ اس کی تحقیقات کی جائیں گی کیونکہ حادثہ پیش آیا ہے، حالانکہ ڈرائیور بیسٹ ※ اور سپلائر کمپنی سے تربیت یافتہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈرائیور کے کنٹرول کھونے کے پیچھے کوئی اور وجوہات ہیں تو اس کی بھی بیسٹ سے تحقیقات کی جائے گی۔

پربھنی میں آئین کی بے حرمتی، تشدد اور کشیدگی کے بعد کرفیو نافذ

پربھنی، 11 دسمبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے پربھنی ضلع میں بدھ کی صبح سے ہی آئین کی توہین کو لے کر کشیدگی ہے۔ امبیڈکر کے پیروکاروں نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سمیت سینکڑوں گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی۔ اس کے پیش نظر کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے یہاں کرفیو نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پولیس کی اضافی نفری یہاں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آئین کی توہین کرنے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کلکٹر گاوڑے نے لوگوں سے امن قائم کرنے میں مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق، پربھنی میں منگل کی شام ایک شخص نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کے قریب ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمے کے پاس رکھی آئین کی کاپی کی مبینہ طور پر توہین کی تھی۔ اس کے خلاف احتجاج میں امبیڈکر کے پیروکاروں نے پربھنی شہر کو بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ امبیڈکر کے پیروکاروں نے آج صبح سے جنتور مارگ، پاتھری مارگ، وسمت روڈ پر مختلف مقامات پر احتجاج کیا۔ اس دوران ٹائر بھی جلائے گئے اور ٹریفک روک دی گئی۔ شہر کی بعض دیگر سڑکوں پر بھی یہی صورتحال رہی تاہم دوپہر تک ماحول مزید خراب ہو گیا۔ مظاہرین نے اسٹیشن روڈ کے علاقے میں شٹروں، دکانوں کے بورڈوں، دو پہیوں اور چار پہیہ گاڑیوں پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ مبینہ طور پر سڑکوں پر جلاؤ گھیراؤ کے دوران پولیس تماشائی بنی رہی۔ تاہم، ایک گاڑی کی توڑ پھوڑ اور آتش زنی کے بعد، جیسے ہی یہ اشارے ملے کہ احتجاج پر تشدد ہو رہا ہے، پولیس کی نفری بڑھا دی گئی۔ پولیس نے بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا اور اسے منتشر کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور بعض مقامات پر آنسو گیس بھی چھوڑی۔ ضلع کلکٹر نے صورتحال کو معمول پر لانے کے لیے امبیڈکر کے پیروکاروں کے ایک وفد سے بات چیت کی۔ اسی دوران ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے کلکٹر نے پربھنی میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ شہر میں حالات کو معمول پر لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ مظاہرین کو کنٹرول کرنے کے لئے ہلکا لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔

پیسوں کے زور پر جمہوریت خریدنے کی کوشش کا مطلب 'آپریشن لوٹس': پٹولے

ممبئی 11 / دسمبر (عزیز اعجاز) دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلانے والے ہندوستان میں جمہوریت کو ختم کرنے کا جرم کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی تمام حکومتی اداروں کے ذریعے جمہوریت کو روند رہی ہے اور الیکشن کمیشن کے ذریعے عوام کے ووٹوں پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے۔ ملک میں اپوزیشن کو ختم کرنا بی جے پی کا مقصد ہے، اسی لیے یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ مہاراشٹر میں 'آپریشن لوٹس' ہوا اور اب لوک سبھا میں بھی اسی طرح کی کوشش جاری ہے۔ بدعنوانی کے ذریعے سے حاصل کیے گئے پیسوں کے ذریعے جمہوریت خریدنے کی کوشش کو 'آپریشن لوٹس' کہا جا رہا ہے، جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہوئے۔ یہ باتیں کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ ناگپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے مزید کہا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد ریاست میں آنے والی حکومت عوام کی نمائندہ نہیں ہے۔ عوام کے دلوں میں یہ شبہ ہے کہ ان کے ووٹوں پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔ مہاراشٹر کے بعد اب یہ احساس قومی سطح پر بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ گرام سبھائیں قراردادوں کے ذریعے بیلٹ پیپر پر ووٹنگ کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ رات کے اندھیرے میں 76 لاکھ ووٹ کیسے بڑھائے گئے، اس بابت الیکشن کمیشن نے ابھی تک کچھ نہیں بتا سکا ہے۔

میرا سوال...
ریزروسیٹوں پر مسلم خواتین امیدوار

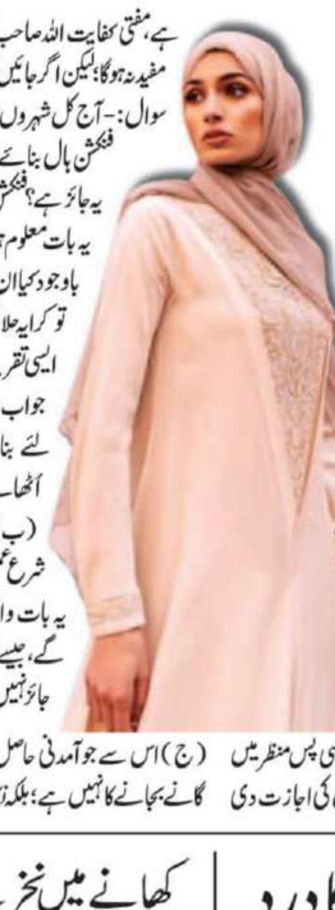

سوال:- آج کل بہت سی سیٹیں خواتین کے لئے ریزرو ہوتی ہیں تو کیا مسلمان خواتین کو ایسی سیٹوں پر کھڑا ہونا جائز ہوگا؛ کیوں کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس سے مسلمانوں کو غیر معمولی سیاسی نقصان ہوسکتا ہے۔

جواب:- شریعت کا اصل حکم یہی ہے کہ انتظام مملکت کے کاموں کو انجام دینا مردوں کا کام ہے نہ کہ خواتین کا؛ لیکن موجودہ جمہوری نظام میں مصلحت کے تحت یہ ایک اجتماعی اور سیاسی ضرورت ہے؛ اس لئے خواتین کے لئے الیکشن میں کھڑے ہونے کی گنجائش ہے، اگر فقہی اعتبار سے دیکھا جائے تو ووٹ کے ذریعہ امیدوار کو وکیل بنایا جاتا ہے کہ وہ اس کے نقطۂ نظر کو قانون ساز اداروں میں رکھے اور وکیل ہونے کے لئے مرد ہونا ضروری نہیں ہے؛ بلکہ علامہ ابن نجیم مصریؒ نے عورت کے سلطان ہونے کو جائز قرار دیا ہے: اسی پس منظر میں ہندوستان کے بعض قدیم صاحب بصیرت ارباب افتاء نے بھی اس کی اجازت دی ہے، مفتی کفایت اللہ صاحبؒ فرماتے ہیں: عورتوں کا کونسل میں جانا کچھ زیادہ مفید نہ ہوگا؛ لیکن اگر جائیں تو حجاب کے ساتھ جانا ضروری ہوگا۔

سوال:- آج کل شہروں میں شادی اور دوسری تقریبات کے لئے بڑے فنکشن ہال بنائے جاتے ہیں اور اس کو کرایہ پر دیئے جاتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟ فنکشن ہال کے مالکان میں مسلمان بھی ہوتے ہیں تو اگر یہ بات معلوم ہوا کہ یہاں ناچ گانے کا بھی انتظام ہوگا، اس کے باوجود کیا ان لوگوں کو فنکشن ہال کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور اگر دیا تو کرایہ حلال ہوگا، جب کہ امتیاز کرنا بھی دشوار ہے کہ کونسا کرایہ ایسی تقریبات کا ہے، جن میں ناچ گانا ہوا ہے؟

جواب:- (الف) فنکشن ہال نکاح اور جائز تقریبات کے لئے بنانا اور کرایہ پر لگانا جائز ہے؛ کیوں کہ یہ جائز نفع اٹھانے کی ایک صورت ہے۔

(ب) لیکن ضروری ہے کہ تقریبات میں کوئی خلاف شرع عمل نہ پایا جائے؛ لہٰذا اگر فنکشن ہال کے مالک پر یہ بات واضح ہو کہ اس تقریب میں ناجائز کام بھی کئے جائیں گے، جیسے گانا بجانا ہوگا، رقص ہوگا، تو ایسے لوگوں کو کرایہ پر دینا جائز نہیں ہوگا اور اگر دے تو وہ گنہگار ہوگا۔

(ج) اس سے جو آمدنی حاصل ہوئی، وہ اگرچہ بالکل حرام نہ ہوگی؛ کیوں کہ کرایہ گانے بجانے کا نہیں ہے؛ بلکہ نکاح سے متعلق مختلف ضروری اُمور کو انجام دینا

بہ شکریہ بی بی سی اردو

ایک برطانوی ماں اپنی پانچ سالہ بچی اور دو سالہ بچے کو دودھ پلاتی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ یہ ان کے بچوں کے لیے بہت اچھا ہے کیوں کہ وہ بہت کم بیمار پڑتے ہیں۔ برطانیہ میں ماؤں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جب تک بچے چاہیں انھیں دودھ پلایا جائے۔

برطانوی محکمۂ صحت (این ایچ ایس) نے اس سلسلے میں کوئی حتمی مدت مقرر نہیں کی کہ بچوں کو کب تک دودھ پلایا جائے۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ بچے کی زندگی کے پہلے چھ ماہ اسے صرف ماں کا دودھ پلایا جائے اور اس عرصے میں اسے کوئی اور خوراک یا مشروب، بشمول پانی، نہ دیا جائے۔

ماں کا دودھ ہی بہترین

ماہرین کا اتفاق ہے کہ ماں کا دودھ پلانے سے ماں اور بچے دونوں کو طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس سے بچے کو متعدی بیماریوں، دست، اور قے سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے جب کہ ماں موٹاپے اور دوسری بیماریوں سے بچ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ماں کو چھاتی اور بیضہ دانی کے سرطان میں مبتلا ہونے کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔

لیکن کب تک؟

فی الحال برطانوی ماہرین نے بچوں کی عمر کی کوئی حتمی حد مقرر نہیں کی اور اسے ماں پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

این ایچ ایس کی ویب سائٹ پر لکھا ہے: 'بچے کے دوسرے سال اسے دوسری خوراک کے ساتھ ماں کا دودھ پلانا بہترین ہے۔ آپ اور آپ کا بچہ جب تک چاہیں، ماں کے دودھ پلانے سے ملنے والے فوائد سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

تاہم رائل کالج برائے اطفال کے ڈاکٹر میکس ڈیوی کہتے ہیں کہ دو سال کے بعد بھی دودھ پلاتے رہنے کے فوائد کے کم ہی شواہد ملتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں: 'دو سال کی عمر تک بچے کو اس کی تمام غذائیت خوراک سے حاصل ہونی چاہیے، اس لیے اس کے بعد سے ماں کا دودھ پلاتے رہنے کا کوئی اضافی فائدہ نہیں ہے۔

تاہم کسی ماں کے لیے بچے کو دودھ پلانے کے مختلف عوامل اور مقاصد ہو سکتے ہیں۔ ان میں ملازمت، خاندان کی طرف سے تعاون اور اپنا ذاتی آرام اور سہولت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دودھ پلانے سے بچے اور ماں کے درمیان ایک ذاتی رشتہ بھی قائم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر ڈیوی کے مطابق: 'اس سے ماں اور بچے کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے اور کوئی خاص نقصان نہیں ہے اس لیے خاندانوں کو چاہیے کہ جو انھیں بہتر لگے، وہی کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ برطانیہ میں 80 فیصد مائیں بچوں کو دودھ پلانا شروع کرتی ہیں لیکن بہت سی ابتدائی چند ہفتوں کے بعد اسے ترک کر دیتی ہیں۔

چھ ماہ کی عمر تک صرف ایک تہائی بچوں کو ماں کا دودھ ملتا ہے، اور ایک سال تک پہنچتے پہنچتے یہ شرح نصف فیصد رہ جاتی ہے۔ 2016 میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق برطانیہ دنیا کا ایک ایسا ملک ہے جہاں سب سے کم مائیں بچوں کو دودھ پلاتی ہیں۔ بچوں کی صحت کے ماہرین کے کہتے ہیں کہ ماؤں کو مناسب تربیت اور تعاون نہیں ملتا۔ اس کے علاوہ مائیں گھر سے باہر بچے کو دودھ پلاتے ہوئے خجالت محسوس کرتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ماؤں کے فیصلے کا احترام کیا جانا چاہیے۔

خواتین میں ماہواری کا درد وجہ ڈپریشن بھی ہوسکتی ہے

بہت سی خواتین جو ماہواری کے دوران شدید درد کا تجربہ کرتی ہیں، اس حوالے سے ایک نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ماہواری کے درد کا ڈپریشن سے گہرا تعلق ہے۔ مطالعہ کے لیے محققین نے یورپ میں تقریباً 600,000 خواتین اور مشرقی ایشیا کی 8,000 خواتین کے جینیاتی ڈیٹا کی جانچ کی۔ بریفنگ ان بائیو انفارمیٹکس میں شائع کردہ نتائج کے مطابق ماہرین نے کئی جینز کی نشاندہی کی جو ڈپریشن اور ماہواری کے درد دونوں میں کردار ادا کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈپریشن کی شکار خواتین کو ماہواری میں درد کا سامنا کرنے کا امکان 51 فیصد زیادہ ہوتا ہے ان خواتین کے مقابلے میں جن میں ڈپریشن نہیں ہوتا۔ ایسی خواتین میں ماہواری کے درد میں مبتلا ہونے کا امکان بھی 3 گنا زیادہ پایا گیا۔ مطالعہ کے سینئر مصنف اور ژیان جیاؤ ٹونگ-لیورپول یونیورسٹی میں اسکول آف سائنس کے پروفیسر جان موراروس کا کہنا تھا کہ ڈپریشن والی خواتین میں ہارمون کی سطح اور نیوروٹرانسمیٹر میں تبدیلیاں ہوسکتی ہیں جو کہ جسم میں درد سے منسلک ہے۔

کھانے میں نخرے کرنے والے بچوں کے دماغ کی ساخت مختلف ہوتی ہے، تحقیق

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ وہ بچے جو کھانے میں نخرے کرتے ہیں (فزی ایٹنگ یعنی نئے کھانے یا سب چیزیں نہ کھانا) ان کے دماغ کی ساخت عام بچوں کے مقابلے میں مختلف ہوتی ہے۔ یونیورسٹی آف ایبرڈین کی رہنمائی میں کی جانے والی یہ تحقیق اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس میں ایوائڈنٹ/ رسٹرکٹیو فوڈ انٹیک ڈِس آرڈر (اے آر ایف آئی ڈی) میں مبتلا بچوں کے دماغوں کی نیورو تصاویر کا استعمال کیا گیا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ وہ بچے جو 'فزی ایٹنگ' بیماری سے دوچار ہوتے ہیں ان کے دماغ کی ساخت مختلف ہوتی ہے۔ اس کیفیت کو 2013 میں باقاعدہ طور پر بیماری کا درجہ دیا گیا۔ اس کیفیت میں مبتلا افراد مخصوص غذاؤں یا مخصوص اقسام کی غذاؤں سے اجتناب کرتے ہیں یا خود کو کھانے کی مقدار کے حوالے سے اس حد تک روکتے ہیں کہ ان کی جسم کی ضروریات بھی پوری نہیں ہوپاتیں، جس کے ان کی جسمانی اور نفسیاتی صحت پر اثرات پڑتے ہیں۔ اس مطالعے میں نیدرلینڈز سے تعلق رکھنے والے 1977 بچوں (جن کی عمر 10 برس تھی) کے برین کے اسکین کا معائنہ کیا گیا۔ ان میں 121 بچے (چھ فی صد) اے آر ایف آئی ڈی کی علامات رکھتے تھے۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ علامات رکھنے والے بچوں کے دماغ کی بیرونی پرت علامات نہ رکھنے والوں کے مقابلے میں زیادہ موٹی تھی۔

نسخے
گھر کے سامان کو دیر تک محفوظ اور استعمال کریں

شمع خان

◆ سبز مرچ کو فریج میں رکھنے سے پہلے دھو کر اس کی اوپر کی ڈنڈی اتار دیں، اس طرح مرچیں کافی دیر کیلئے تازہ رہتی ہیں۔

◆ سبز دھنیے کو اچھی طرح دھونے کے بعد ململ کے کپڑے میں لپیٹ کر فریج میں رکھنے سے کافی دیر تک فریش رہے گا۔

◆ ٹماٹر کے قتلے گھی، مکھن یا تیل میں تلنے سے اپنی خوشبو اور ذائقہ کھو دیتے ہیں، اگر خوشبو اور ذائقہ برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ان کو چربی میں تلنے سے ان کی خوشبو اور ذائقہ برقرار رہے گا۔

◆ دہی بڑوں کو نرم بنانے کیلئے پسی ہوئی دال میں دو چائے کے چمچ دہی ڈال دیں۔ اس دال کے بنے ہوئے بڑے نہایت نرم اور مزیدار ہوں گے۔

◆ قیمے کی روٹی کو فریز کرنے کے لئے فریزر میں رکھنے سے پہلے میدہ چھڑک کر بٹر پیپر پر رکھیں تاکہ وہ چپکیں نہیں، ایک منٹ تک توے پر الٹ پلٹ کرکے فریز کر دیں تو بیس، پچیس دن تک خراب نہیں ہوگی۔

◆ اگر مرچ تیز ہو جائے تو ایک پیاز براؤن کرکے اخبار پر پھیلا دیں، تھوڑی دیر میں خستہ ہو جائے تو ہاتھ سے کچل کر سالن میں ڈال دیں اور ایک لیموں کا رس ڈال دیں مرچ کم ہو جائے گی۔

◆ اگر سالن بنانے کے بعد شوربے، قورمے یا سبزی کے اوپر گھی یا تیل نہ آرہا ہو آدھا چمچ اس میں قصوری میتھی شامل کر دیں، چند سیکنڈ کے اندر تیل یا گھی اوپر آجائے گا۔

◆ اگر پنیر رکھے رکھے سخت ہوگئی ہو تو ایک ململ کے کپڑے کو سرکے میں بھگوئیں اور پنیر کو اس میں لپیٹ کر رکھ دینے سے یہ نرم ہو جائے گی۔

◆ گوبھی اور بند گوبھی کے رنگ کو خراب ہونے سے بچانے کیلئے پکاتے وقت ایک چائے کا چمچ دودھ ڈال دیں۔

◆ مرچیں کاٹنے کے بعد ہاتھوں کو جلن سے بچانے کیلئے ہاتھوں کو ٹھنڈے دودھ میں ڈبو دینے سے جلن ختم ہو جائے گی۔

◆ جتنے پیاز استعمال کرنے ہوں ان کو رات کو پلاسٹک کی تھیلی میں ڈال کر اچھی طرح تھیلی بند کرکے فریج میں رکھ دیں، انہیں کاٹتے وقت آنکھوں سے پانی نہیں بہے گا۔

مصنفہ: شمائلہ خان

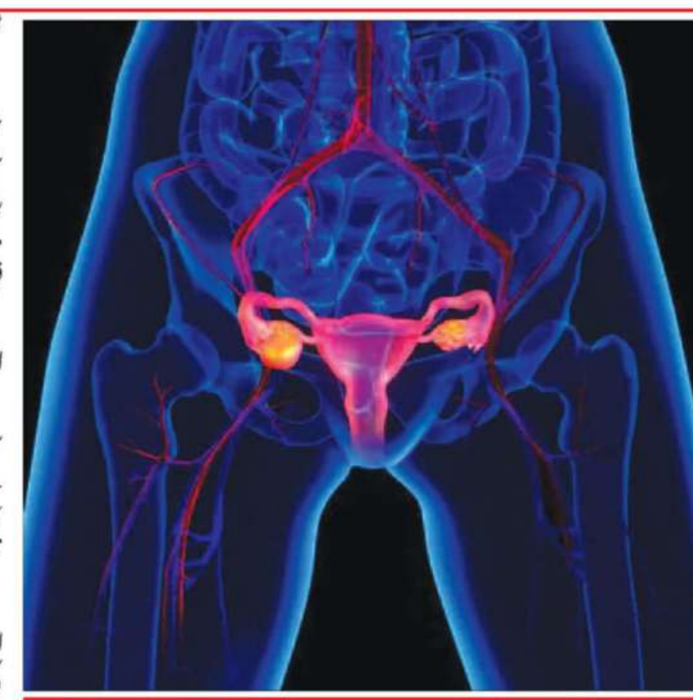

عورت کی داڑھی نکلنے پر سب مذاق بناتے ہیں!

جب مجھے ماہواری کا درد ہوتا تھا تو میں کسی کو بتاتی نہیں تھی کیونک ہماری مائیں، خالائیں ہمیں کہتی تھیں کہ یہ سب کے ساتھ ہوتا ہے۔۔۔ اور یہ ہونا ہوتا ہے۔ تب میں سوچتی تھی شاید قدرت نے ہم سے انصاف نہیں کیا۔ یہ تاثرات تھے کراچی سے تعلق رکھنے والی 25 سالہ فوٹو جرنلسٹ منال خان کے جو پولی سسٹک اوورین سنڈورم یعنی پی سی او ایس (PCOS) کا شکار ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ جب انھیں ماہواری کا درد بڑھ گیا تو وہ ڈاکٹر کے پاس گئیں جنھوں تشخیص کرکے بتایا کہ منال کو پی کوس ہے۔

اس عارضے کی مختلف علامات ہیں جن میں سے ایک چہرے پر بالوں کا آجانا ہے۔ منال خان کہتی ہیں کہ پی کوس کی وجہ سے جب ان کے داڑھی جیسے بال نکل آتے ہیں تو ان کو ویکس کروانا بڑا ضروری ہوتا ہے۔

اگر بالوں کے ساتھ باہر جائیں تو لوگ مذاق اڑاتے ہیں اور جب ویکس کروائیں تو درد کے ایک اور مرحلے سے گزرنا پڑتا ہے۔ منال کہتی ہیں کہ مگر پی کوس کی تشخیص کے بعد جب آپ لائف سٹائل تبدیل کر رہے ہوں تو آپ کو اتنے طعنے سننے پڑتے ہیں۔

ذیابیطس جیسی بیماری کی وجہ سے پرہیز کریں تو ٹھیک ہے کیونکہ وہ ایسی بیماری ہے جو سب کو سمجھ میں آتی ہے۔ مگر پی کوس کے معاملے میں ہر کوئی نہیں سمجھتا کہ آپ کسی چیز سے پرہیز کر رہے ہیں، کیا آپ ڈرامے نہیں کر رہے یا نخرے نہیں کر رہے۔

اپنی روزمرہ کی زندگی میں آنے والی دشواریوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے منال کا کہنا تھا کہ بحیثیت صحافی ان کو اکثر فیلڈ میں جانا ہوتا ہے لیکن جب پی کوس کا درد اٹھتا ہے کوئی کام کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

میں کراچی کے جس علاقے میں رہتی ہوں وہاں ڈیفنس اور دیگر پوش علاقوں کے مقابلے میں عورتوں کے پبلک میں بھاگنا، دوڑنا اور ورزش کرنا ایک اچھنبے کی بات محسوس ہوتی ہے اور لوگ آپ کو گھورنا یا پیچھا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ پھر مجھے کہا جاتا ہے کہ تو جم چلی جاؤ۔ لیکن اگر مجھے ایک بند جگہ پہ ورک آؤٹ نہیں کرنا تو ایک عورت ہونے کے ناطے میرے پاس اور کیا آپشن ہے؟

پی کوس کے عارضے میں مبتلا صبا (فرضی نام) کی شادی کو 23 برس ہو چکے ہیں۔ شادی کے نو ماہ بعد بغیر کسی علاج کے وہ پہلی بار حاملہ ہوئیں اور ان کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی۔

مزید بچوں کے لیے سسرال کی طرف سے ان پر بے حد دباؤ تھا مگر پانچ سال بعد جب انھوں نے دوسرا بچہ پیدا کرنے کے بارے میں سوچا تب انھیں معلوم ہوا کہ انھیں پولی سسٹک اووری سنڈروم ہے۔

اسی دور کو یاد کرتے ہوئے صبا کا کہنا تھا بڑے بوڑھے مشورے دیتے تھے کہ یہ کھاؤ، وہ پیو! سب پوچھتے تھے کہ کب خوشخبری سنا رہی ہو؟ کوئی علاج کیوں نہیں کرواتی ہو؟ کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس جاؤ۔

صبا کے مطابق میری ساس نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ تمھارے میں مسائل ہیں۔ تم بچہ پیدا نہیں کر سکتیں تو میں اپنے بیٹے کی دوسری شادی کروادوں گی۔'

والدین کی طرف آتی تھی تو بھی سننے کو ملتا کہ آپ بچے کیوں نہیں کر رہیں؟ آپ خود نہیں کر رہیں یا ہو نہیں رہے۔ کبھی دفعہ تو ان باتوں کو ان سنا کر آرام سے جواب دے دیتی اور کبھی دفعہ بڑی تکلیف دہ صورتحال ہو جاتی تھی۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق پولی سسٹک اووری سنڈروم یا پی سی او ایس ملک میں خواتین میں بانجھ پن کی بڑی وجوہات میں سے ایک ہے اور ماہرین کے مطابق ملک میں تقریباً 20 سے 25 فیصد خواتین اس کا شکار ہیں۔

پولی سسٹک اووری سنڈروم ہے کیا اور اس کی علامات کیا ہیں؟

کراچی کے سول ہسپتال کے زچہ بچہ وارڈ کی سربراہ نصرت شاہ کے مطابق 'یہ کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ ایک کنڈیشن ہے اور صحت بخش خوراک کھانے اور طرز زندگی میں تبدیلی سے اس کا علاج ممکن ہے'۔

ڈاکٹر نصرت شاہ بتاتی ہیں کہ پولی سسٹک اووری سنڈروم بنیادی طور پر اووری (بیضہ دانی) کی کوئی بیماری نہیں۔

'سارا الزام بے چاری اووری پہ آجاتا ہے کہ شاید اس میں کوئی خرابی ہوگی جبکہ ایسا نہیں ہے۔ یہ مسئلہ دراصل میٹابولک یعنی غذا کے جزو بدن نہ بننے کا ہے۔

اس سنڈروم کا شکار خواتین میں بے قاعدہ ماہواری، چہرے اور جسم پر سخت اور غیر ضروری بال نکلنا، جلد پر موٹے دانے اور کیل مہاسے نکلنا، بالوں کا پتلا ہونا یا گرنا، تیزی سے وزن کا بڑھنا اور کم کرنے میں دشواری اور رحم پہ رسولیوں کے باعث بانجھ پن جیسی علامات عام ہیں۔

ڈاکٹر کاشف رضوی نے صحافی ثنا بتول سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نوعمر لڑکیوں میں اگر پیٹ کے گرد چربی پیدا ہونی شروع ہو تو خبردار ہو جانا چاہیے کیونکہ یہ جسم میں انسولین کی مقدار بڑھنے کی وجہ بھی ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے پی سی او ایس ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے

انھوں نے بتایا کہ گردن اور بغل کی جلد کا سیاہ پڑنا بھی پی سی او ایس کی ظاہری علامات میں سے ہے۔

ماہرین کے مطابق پی سی او ایس کی وجہ سے ماہواری یا پیریڈز میں تاخیر یا بے قاعدگی عورتوں کے حاملہ ہونے کے عمل میں بڑی رکاوٹ ثابت ہوتی ہے اور دوائیوں کی مدد سے حمل ٹھہر بھی جائے تو اسقاطِ حمل کا خطرہ رہتا ہے۔

صرف یہی نہیں بلکہ پی سی او ایس کی وجہ سے صحت کو لاحق مختصر اور طویل دورانیے کی بیماریوں جیسے کہ دل کی بیماریاں، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نفسیاتی و دیگر مسائل جیسے کہ ڈپریشن، بے چینی اور جنسی طور پر غیر فعال ہونا بھی اس کے نتائج میں شامل ہے۔

پولی سسٹک اووری سنڈروم کیوں ہوتا ہے؟

طبی ماہرین کے مطابق پولی سسٹک اووری سنڈروم کی دو بڑی وجوہات جینیات اور غیر صحتمندانہ وغیر فعال طرز زندگی ہیں۔

ڈاکٹر نصرت شاہ کہتی ہیں کہ ہم اپنے کھانوں میں شکر، روٹی اور چاول بہت کھاتے ہیں۔ ان تینوں چیزوں میں ہی کاربوہائیڈریٹس پائے جاتے ہیں جو جسم میں انسولین کی سطح کو بڑھاتے ہیں اور پھر ہم کوئی جسمانی سرگرمی بھی نہیں کرتے۔ ہر وقت بیٹھے رہتے ہیں، چلتے پھرتے نہیں ہیں جس کی وجہ سے معدے کا پورا انتظام متاثر ہو جاتا ہے۔ جسم میں انسولین کی بڑھی ہوئی سطح کی وجہ سے ہارمونز کا توازن بگڑنے لگتا ہے۔

وہ بتاتی ہیں کہا اگر ہم مریض کو کہیں کہ آپ اپنی خوراک میں شکر، روٹی اور چاول کی جگہ دال سبزی کی مقدار بڑھا دیں تو مریض کہتے ہیں کہ پھر تو پیٹ ہی نہیں بھرے گا۔

ڈاکٹر کاشف رضوی کا کہنا ہے کہ چہرے، سینے، ٹھوڑی اور ٹانگوں کے اوپری حصوں پر مردانہ طرز کے بال ٹیسٹوسٹیرون (مردانہ ہارمون) کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر رضوی کے مطابق ایک بار ہارمونز کا توازن بگڑ جائے تو اس کا علاج مشکل عمل ہے۔

کراچی کے او ایم آئی ہسپتال سے وابستہ ماہر زچہ ڈاکٹر فرح ناز نے ثنا بتول سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ آج کل بچیاں اپنی غذا کا خیال نہیں رکھتیں، غیر صحت مندانہ طرز زندگی اور جنک فوڈ کا استعمال تولیدی عمر کی لڑکیوں میں پی سی او ایس ہونے کی اول وجہ ہے۔ گیس والے مشروبات کا استعمال پی سی او اور موٹاپے کو دعوت دیتا ہے۔

اس کا علاج کیا ہے؟

ماہرین متفق ہیں کہ پولی سسٹک اووری سنڈروم کا علاج روزمرہ کی زندگی میں کچھ بنیادی اور ضروری تبدیلیوں کے ذریعے ممکن ہے۔

ڈاکٹر نصرت شاہ کہتی ہیں کہ اگر ہم روٹی چاول نہ لیں یا تھوڑا سا لیں اور باقی جس چیز میں غذائیت ہے جیسے کہ انڈا، گوشت، سبزی اور دال ہے اس کی مقدار بڑھا دیں تو بہتر ہوگا اور اس سے پیٹ بھی بھر جائے گا۔ دودھ دہی کا استعمال کریں اور میٹھے سے پرہیز کریں۔

صرف کھانے پینے کی عادات پر قابو کرلیں اور جسمانی سرگرمی بڑھا لیں تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ بجائے ہر وقت بیٹھے رہنے کے چلیں پھریں، باقاعدگی سے پارک جا کے چہل قدمی کریں اور ورزش کریں۔

ڈاکٹر کاشف رضوی کا کہنا ہے کہ پی سی او ایس سے جنگ لڑنے کا سنہری اصول یہ ہے کہ کھانا کم کھایا جائے اور چہل قدمی کو معمول بنا لیا جائے جبکہ اندرونی جسمانی مسائل کو ادویات کے ذریعے قابو کیا جاسکتا ہے۔

منیش سیسودیا کو ملی سپریم کورٹ سے بڑی راحت

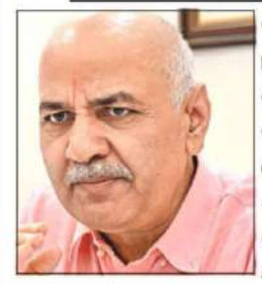

نئی دہلی: منیش سیسودیا کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ سپریم کورٹ نے ایکسائز پالیسی کیس سے متعلق بدعنوانی اور منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت کی شرائط کو تبدیل کرنے کے منیش سیسودیا کے مطالبے کو منظور کر لیا۔ ضمانت کی شرائط کے مطابق انہیں ہفتے میں دو بار تفتیشی ایجنسیوں کے دفتر میں حاضر ہونا پڑتا تھا۔ سسودیا کی درخواست پر عدالت نے آج یہ شرط ہٹادی۔ تاہم، عدالت نے سسودیا کو مقدمے کی سماعت میں باقاعدگی سے شرکت کرنے کو کہا ہے۔ منیش سیسودیا نے ٹویٹ کر کے عدالت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سیسودیا نے ٹوئٹ میں لکھا- عزت مآب سپریم کورٹ کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جس نے ضمانت کی شرط ہٹا کر راحت فراہم کی ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عدلیہ پر میرے اعتماد کو مزید مضبوط کرتا ہے بلکہ ہماری آئینی اقدار کی مضبوطی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ میں ہمیشہ عدلیہ اور آئین کے تئیں اپنے فرائض کا احترام کرتا رہوں گا۔ منیش سسودیا کی عرضی پر آج یعنی 11 دسمبر کو سماعت ہوئی۔ سینئر وکیل ابھیشیک سنگھوی نے جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ کے سامنے سسودیا کا مطالبہ رکھا تھا۔ 9 اگست 2024 کو سپریم کورٹ نے دہلی ایکسائز پالیسی گھوٹالے سے متعلق معاملات میں سسودیا کو ضمانت دی تھی۔ اگست میں سپریم کورٹ نے عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر کو یہ کہتے ہوئے ضمانت دی تھی کہ مبینہ ایکسائز پالیسی کیس میں مقدمے کی جلد تکمیل کی امید میں انہیں غیر معینہ مدت کے لیے سلاخوں کے پیچھے نہیں رکھا جاسکتا۔ شراب پالیسی گھوٹالہ کے موجودہ معاملے میں ای ڈی کے ساتھ ساتھ سی بی آئی کیس میں 493 گواہوں کے نام ہیں اور اس کیس میں ہزاروں صفحات کے دستاویزات اور ایک لاکھ سے زیادہ صفحات کے ڈیجیٹل دستاویزات شامل ہیں۔

جہیز قانون کے غلط استعمال پر سپریم کورٹ کا اظہار تشویش

نئی دہلی: انجینئر اتل سبھاش کی خودکشی کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اتل کیخلاف ان کی بیوی کی طرف سے جہیز کے لیے ہراسانی سمیت کئی مقدمات درج کرائے گئے تھے۔ اتل اس سے پریشان ہو گئے اور اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اتل کی خودکشی کی خبروں کے درمیان سپریم کورٹ نے جہیز قانون کے غلط استعمال پر تشویش ظاہر کی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ جہیز کے لیے ہراساں کرنے کے معاملات میں عدالتوں کو قانون کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے محتاط رہنا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ شوہر کے اپنے رشتہ داروں کو پھنسانے کے رجحان کے پیش نظر خاندان کے معصوم افراد کو غیر ضروری پریشانی سے بچایا جائے۔ جسٹس بی وی ناگارتھنا اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کہا کہ خاندان کے افراد کے ناموں کے ذکر کو پہلے ہی روک دیا جانا چاہئے جب تک کہ ازدواجی تنازعہ سے پیدا ہونے والے مجرمانہ کیس میں خاندان کے افراد کے فعال ملوث ہونے کے الزامات نہ ہوں۔ بنچ نے کہا کہ عدالتی تجربے سے یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ ازدواجی تنازعہ کی صورت میں اکثر شوہر کے خاندان کے تمام افراد کو ملوث کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔ ٹھوس شواہد یا مخصوص الزامات کے بغیر عمومی اور وسیع الزامات مجرمانہ استغاثہ کی بنیاد نہیں بن سکتے۔ اس لیے سپریم کورٹ نے کہا کہ ایسے معاملات میں عدالتوں کو احتیاط برتنی چاہیے تاکہ قانونی دفعات اور قانونی عمل کے غلط استعمال کو روکا جاسکے اور خاندان کے معصوم افراد کو غیر ضروری پریشانی سے بچایا جا سکے۔ عدالت نے یہ مشاہدہ تلنگانہ ہائی کورٹ کے اس حکم کو مسترد کرتے ہوئے کیا جس میں ایک خاتون کی طرف سے اس کے شوہر، اس کے والدین اور خاندان کے دیگر افراد کے خلاف دائر جہیز ہراسانی کے مقدمہ کو خارج کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ترمیم کے ذریعے تعزیرات ہند (آئی پی سی) میں دفعہ 498اے کو شامل کرنے کا مقصد عورت کے ساتھ اس کے شوہر اور اس کے خاندان کے افراد کے ذریعہ ظلم کو روکنا ہے، تاکہ ریاست کی جانب سے فوری مداخلت کو یقینی بنایا جا سکے۔ بنچ نے کہا کہ شوہر اور اس کے خاندان کیخلاف بیوی کی طرف سے ذاتی انتقام کو برقرار رکھنے کے لیے آئی پی سی سیکشن 498اے (شوہر یا اس کے رشتہ داروں کی طرف سے بیوی کے خلاف ظلم) جیسی دفعات کا غلط استعمال کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا، ہم ایک لمحے کے لیے بھی یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ آئی پی سی کی دفعہ 498اے کے تحت ظلم کا سامنا کرنے والی کوئی بھی خاتون خاموش رہے اور خود کو شکایت کرنے یا کوئی مجرمانہ کارروائی شروع کرنے سے باز رہے۔ بنچ نے کہا کہ (بس اتنا کہنا ہے کہ) ایسے معاملات کو فروغ نہیں دینا چاہئے۔

اے آئی انجینئر اتل سبھاش کی خودکشی پر کنگنا کا متنازعہ بیان

نئی دہلی: بنگلورو کے اے آئی انجینئر اتل سبھاش کی خودکشی کا پورے ملک میں چرچا ہے۔ بیوی کی ہراسانی سے تنگ آکر اس نے پیر کو پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ مرنے سے پہلے اس نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی ویڈیو بنائی تھی۔ 24 صفحات پر مشتمل ایک خودکشی نوٹ بھی چھوڑا گیا۔ اس کیس نے ملک کے قانونی نظام کے حوالے سے بھی ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ اس دوران بالی ووڈ اداکارہ اور بی جے پی ایم پی کنگنا رناوت نے اس معاملے میں ایک بیان دیا جو متنازعہ ہو سکتا ہے۔ کنگنا نے کہا کہ روزانہ جتنی خواتین کو ہراساں کیا جا رہا ہے، ان کی تعداد کو ایک غلط عورت کی مثال لے کر جھٹلایا نہیں جا سکتا، 99 فیصد شادیوں میں مردوں کی غلطی ہوتی ہے، اسی وجہ سے ایسی غلطیاں ہوتی ہیں۔ کنگنا رناوت نے کہا کہ ملک حیران ہے، اس کی ویڈیو دل کو چھونے والی ہے۔ جب تک شادی ہماری ہندوستانی روایت سے جڑی ہوئی ہے، یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اس میں کمیونزم، سوشلزم اور ایک طرح سے قابل مذمت فیمنزم کا کیڑا ہے۔ یہ ایک پریشانی والی چیز ہے۔ کنگنا رناوت منڈی ہماچل سے بی جے پی ممبر پارلیمنٹ ہیں، انہوں نے کہا کہ ان (اتل سبھاش) سے کروڑوں روپے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا، جو ان کی استطاعت سے باہر تھا، یہ قابل مذمت ہے۔ نوجوانوں پر اس طرح کا بوجھ نہیں ہونا چاہیے۔ ان کی تنخواہ سے، وہ (اتل سبھاش) تین گنا رقم فراہم کر رہے تھے، اس معاملے کا جائزہ لیا جانا چاہیے اور اس طرح کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایک الگ ادارہ بھی بنایا جانا چاہیے۔

کجریوال نے بھاجپا پر ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کا لگایا الزام

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کجریوال نے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار سے ملاقات کی، جس میں اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ سے مختلف اسمبلی حلقوں کے عام آدمی پارٹی کے حمایت یافتہ ووٹروں کے ناموں کو حذف کرنے کا الزام لگایا۔ پانچ صفحات پر مشتمل خط دیتے ہوئے انہوں نے ثبوت کے طور پر کمشنر کو 3000 صفحات کی حذف شدہ ووٹر لسٹ بھی دی۔ الیکشن کمشنر سے ملی تین یقین دہانیاں: اس ملاقات کے بعد اروند کجریوال نے کہا کہ یہ میٹنگ بہت معنی خیز تھی۔ الیکشن کمشنر کی طرف سے ملنے والی یقین دہانیوں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہمیں تین یقین دہانیاں موصول ہوئی ہیں۔ کجریوال نے کہا کہ الیکشن کمشنر نے کہا کہ اگر کسی ووٹر کا نام ہٹایا جاتا ہے تو اس کے لیے فارم 7 لازمی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ حذف کرنے سے پہلے فیلڈ انکوائری ہوگی۔ اس کے ساتھ بوتھ لیول آفیسر کو بھی موجود رہنا ہوگا۔ اگر کوئی اجتماعی طور پر کسی ووٹر کا نام ہٹانے کے لیے خط یا درخواست جمع کرائے تو اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ غلط طریقے سے نام ہٹائے گئے تو کارروائی کی جائے گی: اس کے علاوہ کجریوال نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر ان کی شکایت درست ہے تو اس کی جانچ کی جائے گی اور اگر فہرست سے ووٹروں کے نام غلط طریقے سے ہٹائے گئے ہیں تو کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ اروند کجریوال سے لے کر عام آدمی پارٹی کے تمام لیڈر مسلسل کہہ رہے ہیں کہ ووٹر لسٹ میں ترمیم کے جاری کام میں بی جے پی کی شکایت پر ووٹروں کے نام بڑے پیمانے پر حذف کیے جا رہے ہیں۔ ان میں جن بوتھوں پر آپ کو زیادہ ووٹ ملے ہیں وہاں کے ووٹروں کے نام حذف کیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ اتوار کو عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے دہلی میں ایک سازش کے تحت آپ کے حامیوں کے ووٹ کاٹنے پر بی جے پی پر شدید حملہ کیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ بی جے پی پوری منصوبہ بندی کے ساتھ غریبوں کے ووٹ کم کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ آتشی نے بھی اسی ضمن کا الزام لگایا تھا۔

فرضی طریقے سے بینک قرض لینے کے مجرم کو ۷ سال کی قید

بھدوہی: اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کی ایک مقامی عدالت نے فرضی طریقے سے بینک قرض لینے کے مجرم کو بدھ کو سات سال کی قید و مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ایس پی او رمیش چندر نے بتایا کہ تھانہ گیان پور علاقے کے تحت ملزمین کے ذریعہ فرضی طریقے سے بینک سے قرض حاصل کیا گیا تھا۔ معاملے میں ملزم کے خلاف شکایت ملتے ہی پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش کے بعد چارج شیٹ عدالت میں فائل کی تھی۔ درج مقدمے میں مقامی پولیس، مانیٹرنگ سیل و ایس پی او کی موثر پیروی کے نتیجے میں بدھ کو ملزم کو خاطی قرار دیتے ہوئے سزا سنایا ہے۔ فرضی طریقے سے بینک سے قرض حاصل کرنے کے ملزم راج پتی ولد آسارام باشندہ کلا پور تھانہ اوج ضلع بھدوہی کو 07 سال کی قید اور 11 ہزار روپئے مالی جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔

N.E.S اردو ہائی اسکول اور جونیر کالج ناگوٹھنہ کی شاندار کامیابی

روہا رنگوتسو سنستھا ممبئی ہر سال قومی اور بین الاقوامی سطح پر مختلف مقابلوں کا انعقاد کرتی ہے جس کا مقصد طلبہ کی مخفی صلاحیتوں و ہنر کو اجاگر کرنا اور انھیں منظر عام پر لانا ہے۔ ان مقابلوں میں بنیادی طور پر رنگ سازی، خاکہ نگاری، کارٹوننگ، خوش خطی وغیرہ کے مقابلے شامل ہیں۔ اسی مناسبت سے تعلیمی سال 25-2024 کے ستمبر مہینے میں قومی سطح پر مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس میں این۔ ای۔ ایس اردو ہائی اسکول اور جونیر کالج ناگوٹھنہ کے کل 105 طلباء نے اپنی پسند کے مطابق مختلف مقابلوں میں حصہ لیا تھا جس کے نتائج حال ہی میں ظاہر کیے گئے۔ دہم جماعت کی طالبہ طیبہ الطاف دفعدار نے آرٹ میرٹ ایوارڈ حاصل کیا جس میں اسے ٹرافی، گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ مجموعی طور پر میرٹ میں آنے والے طلباء کو گولڈ میڈل، سلور میڈل اور برانز میڈل سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ ششم جماعت کی طالبہ امامہ مشتاق دفعدار کو ہینڈ رائٹنگ مقابلے میں حوصلہ افزائی انعام سے نوازا گیا۔ ملحوظ رہے کہ تمام انعام یافتہ طلباء کو بین الاقوامی سطح پر اپنے جواہر دکھانے کے لیے انٹری فارم دیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا تنظیم کی جانب سے نسیمہ میڈم، تسنیم میڈم اور دیگر اساتذہ اور پرنسپل صاحب کو بھی اعزازی ٹرافیاں دیں گئیں۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے بھی ان تمام انعام یافتگان کی پذیرائی کی تقریب منعقد کی گئی اور ان کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل عتیق انصاری سر اور سینئر استاد لاڈجی باغبان سر نے طلباء کی حوصلہ افزائی و رہنمائی کی۔ تقریب کو تسنیم میڈم، نسیمہ میڈم، آسیہ کمھار لیکر میڈم، آسیہ دفعدار میڈم، نبیلہ میڈم، جواد سر، ارشاد ادھیکاری سر نیا پنی موجودگی سے رونق بخشی۔ محمد انیس شیخ سر نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ یہ کامیابی اسکول کی جانب سے بہترین تعلیم و تربیت اور طلباء کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

امیر خسرو ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی علامت، مانو میں بین الاقوامی کانفرنس سے شرکاء کا خطاب

حیدرآباد: امیر خسرو کی زبان نہایت دلکش، معنی آفریں اور صناعی سے پر ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ امیر خسرو کی اہمیت کا اعتراف دیر سے کیا گیا۔" ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی جانب سے منعقدہ ایک روزہ بین الاقوامی کانفرنس "امیر خسرو ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی مشترکہ علامت" کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب پیش کرتے ہوئے کیا۔ افتتاحی اجلاس میں ممتاز مورخ اور دانشور پروفیسر سید عزیز الدین حسین، اعزازی پروفیسر، مانو نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ دکن کے صوفیوں نے دکنی میں عورتوں کی تعلیم و تربیت پر 90 کتابیں لکھیں۔ امیر خسرو کو چھوڑ کر شمال کے صوفیوں نے اس موضوع پر توجہ نہیں دی۔ امیر خسرو پوری زندگی صلح کل اور بندگانِ خدا سے محبت کی روش پر قائم رہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر رتن لال ہنگلو نے کہا کہ امیر خسرو کی کثیر الجہت شخصیت اور ان کی گراں قدر خدمات کا خاطر خواہ اعتراف نہیں کیا جاسکا ہے۔ وہ ایک عظیم صوفی، شاعر، موسیقار، زبان داں اور مشترکہ تہذیب کی علامت تھے۔ عہد وسطیٰ اور سنٹرل ایشیا کو نظر انداز کر کے کوئی تاریخ نہیں لکھی جاسکتی۔ چائنیہ، پانی وغیرہ کا تعلق قندھار سے تھا۔ امیر خسرو کی گراں بہا خدمات ہیں۔ وہ قوالی اور ترانہ کے موجد تھے۔ مہمان اعزازی پروفیسر شریف حسین قاسمی سابق صدر شعبۂ فارسی نے کہا کہ امیر خسرو ہندوستان کے لیے بے حد قابل فخر شخصیت کا نام ہے۔ مادری زبان پر فخر کرنے کا خیال امیر خسرو کی ہی دین ہے۔ ان کی والدہ ہندوستانی تھیں۔ خسرو نے اپنی ماں کی زبان ہندوی میں شاعری کی اور پوری دنیا میں ان کی شاعری کا ڈنکا بجا۔ مہمان اعزازی مولانا سید شاہ اکبر نظام الدین حسینی نے کہا کہ امیر خسرو کئی بادشاہوں کے دربار کی رونق رہے۔ انھیں طوطی ہند کہا جاتا ہے۔ ان کی ٹھمریاں اور گیت آج بھی مقبول ہیں۔ انھوں نے کئی ساز بھی ایجاد کیے۔ خسرو کہتے تھے کہ ہندوستان میں ہر سو میل پر پانی اور دو سو میل پر بانی یعنی زبان بدل جاتی ہے۔ مشترکہ تہذیب محبت کا دوسرا نام ہے۔ خسرو اس تہذیب کے علم بردار تھے۔ پروفیسر عزیز بانو ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین نے خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ امیر خسرو ایک صوفی، شاعر اور موسیقار تھے۔ سبک ہندی کے بانی ہیں جنھوں نے ہندوستان میں فارسی شاعری کو اوجِ کمال پر پہنچایا۔ انھوں نے موسیقی میں بھی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ اس موقعے پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مانو بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ ڈاکٹر افتخار احمد کنوینر کانفرنس نے پروگرام کی نظامت کی۔ محترمہ ثمینہ تبسم اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ انگریزی نے اظہار تشکر کیا۔ ڈاکٹر قدسی رضوی اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ انگریزی کے تلاوتِ کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بھارتیہ بھاشا اتسو کا افتتاح

حیدرآباد، 11 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ممتاز تمل شاعر، مصنف، صحافی، مصلح اور جنگ آزادی کے عظیم رہنما سبرامنیا بھارتی کی یوم پیدائش کے موقع پر بھارتیہ بھاشا اتسو کا افتتاح عمل آیا۔ اس موقع پر ہندستان کے لسانی تنوع اور سبرامنیا بھارتی کی خدمات پر طلبہ اور ریسرچ اسکالرس نے مختلف زبانوں میں اظہارِ خیال کیا، شیخ رخسانہ (ریسرچ اسکالر، شعبہ ہندی)، محمد اسلم (ریسرچ اسکالر، شعبہ ترجمہ)، علی زہرہ زیدی (ریسرچ اسکالر، شعبہ فارسی)، محمد ارشد ہمراز (ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو)، بشریٰ رحمن (ریسرچ اسکالر، شعبہ ترجمہ) اور ڈاکٹر منہاج احمد (سی ایس ای) نے بالترتیب ہندی، ملیالم، فارسی، اردو، انگریزی اور تلگو میں اپنی گفتگو پیش کی۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے اپنے صدارتی خطاب میں سبرامنیا بھارتی کی خدمات کو بھرپور خراج ادا کرتے ہوئے کہا "سبرامنیا بھارتی صرف ایک علاقہ اور ریاست تک محدود نہیں تھے۔ اپنی مختصر زندگی میں وہ ہندوستان کی قومی تحریک کا اہم حصہ رہے۔ وہ صحافی بھی تھے، اور ہندی اخبارات کے لئے لکھا کرتے تھے۔ انہوں نے کم عمری کی شادی اور خواتین کو با اختیار بنانے کی مہم شروع کی۔ ایسی شخصیات کی خدمات قومی اور آفاقی اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔ اس پروگرام کی نظامت کے فرائض پروفیسر محمد خالد مبشر الظفر، ڈائرکٹر ڈی ٹی ایل پی و کوآرڈینیٹر بھارتیہ بھاشا کمیٹی نے انجام دیئے۔ انہوں نے شرکا کا استقبال کیا اور پروگرام میں شامل ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ "زبانوں کا تنوع تہذیب کی انفرادیت کو جنم دیتا ہے۔ یہی ہندستان کی پہچان اور خوبی ہے۔" پروگرام کے آخر میں مقرر طلبا اور اسکالرز کو مومنٹوز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر "امیر خسرو: ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی علامت" کے زیر عنوان منعقدہ یک روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے مہمانان پروفیسر شیخ اشتیاق احمد (رجسٹرار)، پروفیسر شریف حسین قاسمی، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی، پروفیسر سید عزیز الدین ہمدانی، پروفیسر رتن لال ہنگلو، آقای محمد رضا فاضل، پروفیسر انور خیری، جناب شمیم طارق، پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر افتخار احمد اور ڈاکٹر فیروز عالم کے بشمول بڑی تعداد میں شرکا موجود تھے۔

بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے تحفظ کیلئے مرکزی حکومت کو کچھ کرنا چاہیے: ممتا بنرجی

کلکتہ: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز کہا کہ مرکز کو تشدد سے متاثرہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنا چاہیے، اور واپسی کے خواہشمندوں کو واپس لانا چاہیے۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ فرضی ویڈیوز کو جان بوجھ کر پھیلایا جا رہا ہے، کیونکہ کچھ طبقے فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ ہم بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے لیے تحفظ چاہتے ہیں۔ مرکزی حکومت کو کارروائی کرنی چاہیے۔ اسے ان لوگوں کو بھی واپس لانا چاہیے جو ہندوستان واپس آنا چاہتے ہیں۔ چیف منسٹر جگن ناتھ مندر کی تعمیر کا جائزہ لینے کے لیے دیگھا کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ بنگلہ دیش کے اقلیتی ہندو، جو 170 ملین کی آبادی کا تقریباً 8 فیصد ہیں 5 اگست کو شیخ حسینہ کی عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے ہی یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 50 سے زائد اضلاع میں حملوں کا سامنا کر چکے ہیں۔

بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ظلم و رتلام میں نابالغ بچوں پر زیادتی پر احتجاجی میمورنڈم

بنگلہ دیش پر حکومت ہند کی جانب سے دباؤ نہیں بنایا گیا تو ممبئی

بنگلہ دیش سفارت خانہ پر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا: آل انڈیا سنّی جمیعۃ الاسلام مالیگاؤں

مالیگاؤں (وفا ناہید) مورخہ 11 دسمبر 2024 بروز بدھ دوپہر 3 بجے آل انڈیا سنّی جمیعت الاسلام مالیگاؤں و دیگر تنظیموں کی جانب سے نمائندگی کرتے ہوئے جانشینِ صوفیٔ ملّت صوفی نور العین صابری صاحب نے اپنے مطالبات میں کہا کہ پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں ہو رہے اقلیتوں پر ظلم و زیادتی اور ان کے مذہبی مقامات پر حملہ انتہائی افسوس ناک ہے اس طرح کے واقعات پر فوری روک لگنی چاہیے حکومتِ ہند کو چاہیے کہ بنگلہ دیش پر اپنا دباؤ بنائے تاکہ بنگلہ دیش کے حالات اور وہاں پر جو بدامنی پھیلی ہوئی ہے اس پر قابو پایا جاسکے اسی کے ساتھ ریاستِ مدھیہ پردیش کے رَتلام شہر میں تین نابالغ معصوم بچوں کو بے دردری سے مارا پیٹا گیا زبردستی جئے شری رام کا نعرہ لگوایا گیا اِن پر تشدّد کیا گیا ان جیسے تمام لنچنگ کے واقعات سے ہندوستان میں ہندو مسلم ایکتا اور مُلک کی گنگا جمنی تہذیب و امن امان کو خطرہ لاحق ہے حکومتِ ہند، صدر جمہوریہ ہند کو اِن معاملات میں دَخل اندازی کرتے ہوئے فوری کاروائی کرنی چاہیے۔ اور ساتھ ہی تنظیم کے کہا کہ بنگلہ دیش پر حکومت ہند کی جانب سے دباؤ نہیں بنایا گیا تو ممبئی بنگلہ دیش شفارت خانہ پر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا۔ اِن جیسے سُلگتے مطالبات کو لیکر جانشینِ صوفیٔ ملّت صوفی نور العین صابری کی قیادت میں آل انڈیا سنّی جمیعت الاسلام و دیگر تنظیموں کی جانب سے ایڈیشنل کلکٹر صاحب کی معرفت صدر جمہوریہ صاحبہ کو احتجاجی میمورنڈم دیا گیا اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ ان مطالباتی میمورنڈم کو بذریعہ Copy To کرکے بذریعہ پوسٹ و ای میل بنگلہ دیش شفارت خانہ۔ گورنمنٹ آف مدھیہ پردیش و دیگر محکمہ جات میں روانہ کیا گیا۔ اس وفد میں جانشین صوفیٔ ملّت صوفی نور العین صابری، سیٹھ شیخ اکبر اشرفی، انصاری اظہارُ الحق اشرفی، محمد عارف نوری، مولانا امتیاز قدیری، فاروق فردوسی، ڈاکٹر کیف الوری، محمد عمران اشرفی، حافظ عرفان رضا، صوفی صادق انار والا، خلیل احمد پھنی والا، فیروز فٹر، صوفی مزمل علیمی، صوفی شاکر چشتی، صوفی شمش الضحیٰ اسرائیل، سیّد سمیر اشرفی، صوفی عرفان بابا قریشی، صوفی سعید عارفی، صوفی فیاض قدیری، صوفی کیلم صابری، مولانا محمد یوسف چشتی، صوفی رؤف سیّد، حافظ فیصل، صوفی صادق قدیری، صوفی افضال قدیری، سید رؤف، صاحبان موجود تھے۔

زمین بیچنے پر بلڈر سے 35.78 کروڑ روپے کا دھوکہ

۱۹ر سال بعد مقدمہ درج

اکنامک آفینز ونگ کیس کی تحقیقات کر رہا ہے

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ میں 35.78 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک لینڈ بروکر نے 19 سال قبل زمین فروخت کرنے کے لیے جعلی دستاویزات کے ذریعے بلڈر سے کروڑوں روپے ٹھگ لئے ہیں۔ کونگاؤں پولیس نے لینڈ ایجنٹ کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 16 مارچ 2006 سے یکم مارچ 2024 کے درمیان ممبئی کے ماٹونگا کے رہنے والے آشیش چندرکانت شاہ نے ممبئی کے بلڈر دلیپ کمار پھول چند جین سے رابطہ کیا تھا اور انہیں بھیونڈی کے پمپلاس میں 300 ایکڑ زمین خریدنے کے لیے راضی کیا تھا۔ جس کے بعد آشیش شاہ نے مذکورہ بلڈر سے 78 کروڑ 35 لاکھ 51 ہزار 165 روپے لیا تھا اور زمین کی جعلی دستاویزات کی بنیاد پر زمین اپنے نام کر کے فروخت کر دی۔ جس کے بعد مذکورہ بلڈر کو نہ تو زمین کا قبضہ دیا گیا اور نہ ہی اس کی رقم واپس کی گئی۔ جس کے بعد بلڈر کو مسلسل آشیش شاہ سے اپنی رقم کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے 19 سال گزر گئے اور جب آشیش شاہ نے رقم واپس نہ کرنے پر اسے دھمکیاں دینا شروع کیں تو اس نے کرائم برانچ کے ایک تحریری خط کے ذریعے تھانے اکنامک ڈپارٹمنٹ کو اپنے ساتھ دھوکہ دہی کی شکایت کی۔ جس کے بعد شکایت کنندہ کی طرف سے دیے گئے شکایتی خط کی جانچ کے بعد کل منگل کو کونگاؤن پولیس اسٹیشن نے ممبئی کے رہائشی دلیپ کمار پھول چند جین کی شکایت پر ممبئی ماٹونگا کے رہائشی آشیش چندرکانت شاہ کے خلاف تعزیرات ہند کے مطابق کرائم رجسٹر نمبر 1082 / 2024 میں 406،420، دفعہ 468467 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے کی تفتیش اکنامک آفینس ونگ کی سینئر پولیس انسپکٹر نیلیما پوار کر رہی ہیں۔

ڈاکٹر رونق جمال کو صوبائی ایوارڈ تفویض کیا گیا

چھتیس گڑھ: دس دسمبر کو چھتیس گڑھ سانسکریت محکمے نے صوبے کی معروف انجمن چتر بھوج فاؤنڈیشن کے ساتھ مل کر چھتیس گڑھ صوبے کے پانچ ہندی ایک اردو کے ادیب اور چار ہندی اخبار کے نامہ نگاروں کو بہومت ایوارڈ تفویض کیا۔ ڈاکٹر رونق جمال کو صوبے کے دوہزار چوبیس کے اردو زبان کے بہترین مصنف کے لئے بہومت ایوارڈ تفویض کیا گیا۔ ناظم جلسہ نے ڈاکٹر رونق جمال کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہو※ کہا کے ڈاکٹر رونق جمال گزشتہ اکاون سالوں سے اردو زبان و ادب کی لگاتار خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے الگ الگ صنفوں کی اردو ادب کو انمول پچیس کتابیں دی ہیں۔ افسانچہ اور اطفال ادب انکی پسندیدہ اصناف میں سے ہے انکے افسانچوں کے آٹھ اور بچوں کی کہانیوں کے آٹھ مجموعے شائع ہو چکے ہیں جنھیں مہاراشٹرا اکادمی، بنگال اکادمی، بہار اکادمی، مدھیہ پردیش اکادمی، اتر پردیش اکادمی اور چھتیس گڑھ کی صوبائی سرکار سے ان کی کتابوں کو ایوارڈ اور نقد انعامات مل چکے ہیں۔ انکی دو کہانیاں چھتیس گڑھ صوبے کی اردو بال بھارتی میں نصاب میں شامل ہے۔ دوہزار چوبیس میں شائع انکے افسانچوں کے مجموعے چالیس آدمی کو بہومت سمان سے نواز کر ہم فخر محسوس کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر رونق جمال کو یہ ایوارڈ ملنے سے ملک بھر کے ادیبوں اور ساہتیہ کاروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اور مبارکبادیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

اردو کارواں کا آٹھواں عشرۂ اردو مقابلے میں رئیس جونیئر کالج کے طلباء کی شاندار کامیابی

بھیونڈی (شارف انصاری): اردو زبان و ادب کی ترقی اور فروغ میں ممبئی کی علمی، ادبی، ثقافتی تنظیم اردو کارواں کا آٹھواں عشرۂ اردو مقابلوں کا آغاز 26 نومبر 2024 سے 9 دسمبر 2024 تک مختلف نوعیت کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ مقام مسرت ہے کہ ان مقابلوں میں رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی کے طلبہ نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انٹر کالج تمثیلی مشاعرے میں گیارھویں سائنس الف کے طالب علم قریشی عمران نے حصہ لیا اور منظر بھوپالی کی بہترین تمثیل پیش کرتے ہوئے اوّل انعام حاصل کیا۔ مونو ایکٹنگ مقابلے میں شیخ شائلہ نے اوّل انعام حاصل کیا۔ بیت بازی میں خان سندس، شیخ نمرہ اور انصاری اقرا، پر مشتمل ٹیم نے بھی اول انعام حاصل کیا۔ اسی طرح ادبی ریل مقابلہ میں مومن عطیہ نے دوم انعام حاصل کیا۔ تمام مقابلوں میں رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے طلباء کی شاندار کارکردگی کے عوض ادارے کو نشانِ امتیاز ٹرافی سے نوازا گیا۔ مذکورہ تمام انعام یافتگان کو خلافت ہاؤس کے شبلی نعمانی آڈیٹوریم میں منعقدہ شاندار تقریب میں انعامات سے نوازا گیا۔ اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر الما زفقیہ، نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن، سکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، رئیس ہائی اسکول و جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تاتلی، پرنسپل ضاء الرحمن انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو، سپروائزرس اسرار پٹھان، سبطین کشیلکر، وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے انعام یافتگان طلباء اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ، کامل انصاری، رفیعہ مومن، رومیشہ مومن، صوفیہ مومن کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

ترکیہ: ۲ر فوجی ہیلی کاپٹر فضا میں ٹکرا گئے، ۶ر فوجی ہلاک

استنبول: ترکیہ میں پیر کے روز دو فوجی ہیلی کاپٹر فضا میں ٹکرا گئے، جس کے نتیجے میں ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس میں سوار چھ فوجی اہلکار جان سے گئے۔ امریکی نیوز ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ترک حکام کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دوسرا ہیلی کاپٹر بحفاظت زمین پر اتر گیا۔ ترکی کی وزارت دفاع کے مطابق پانچ فوجی اہلکار جائے حادثے پر ہی مر گئے جبکہ چھٹا اہلکار زخمی حالت میں ہسپتال پہنچ کر دم توڑ گیا۔ ترکیہ کے جنوب مغربی صوبے اسپارتا کے گورنر عبداللہ ایرن نے بتایا ہے 'یہ افسوسناک حادثہ علاقے میں تربیتی پروازوں کے دوران پیش آیا۔

شام: عبوری حکومت کی ذمہ داری سپرد کی گئی، محمد البشیر کون ہیں؟

دمشق ر دبئی: (آئی این ایس انڈیا) ملٹری آپریشنز ڈیپارٹمنٹ کے کمانڈر احمد الشرع نے محمد البشیر سے ملاقات کی۔ اس دوران یہ اطلاعات سامنے آئیں کہ محمد البشیر کو شام میں عبوری حکومت کی تشکیل کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ شامی میڈیا نے یہ بھی انکشاف کیا کہ محمد البشیر کو عبوری مرحلے کو سنبھالنے کے لیے نئی شامی حکومت کی تشکیل کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ یہ بات شامی مسلح حزب اختلاف کے آپریشنز کے کمانڈر احمد الشرع، وزیر اعظم محمد الجلالی اور سالویشن گورنمنٹ کے سربراہ محمد البشیر کے درمیان ہونے والی اس ملاقات کے بعد سامنے آئی ہے جس کا مقصد اقتدار کی منتقلی کے انتظامات کا تعین کرنا اور شام کو افراتفری کی حالت میں داخل ہونے سے بچانا تھا۔ محمد البشیر نے 2007 میں حلب یونیورسٹی سے شعبہ مواصلات میں الیکٹریکل اور الیکٹرانک انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 2011 میں شامی گیس کمپنی سے منسلک گیس پلانٹ میں پریزیشن انسٹرومینٹیشن ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ کے طور پر کام کیا۔ وہ اڑھائی سال وزارت اوقاف میں تعلیم، تربیت و رہنمائی میں امور شریعہ کے ڈائریکٹر بھی رہے۔ سالویشن گورنمنٹ میں ان کے پروفائل کے مطابق انہوں نے 2021 میں "ادلب" یونیورسٹی سے شریعہ اور قانون میں ڈگری حاصل کی اور منصوبہ بندی اور انتظامی تنظیم کے اصولوں میں سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ محمد البشیر سالویشن گورنمنٹ میں 2022 اور 2023 میں ترقی اور انسانی امور کے وزیر رہے۔ وہ 1983 میں ادلب گورنری کے جنوب میں جبل الزاویہ میں پیدا ہوئے۔ سالویشن گورنمنٹ "ھیئۃ تحریر الشام" کی حمایت سے دو نومبر 2017 کو 11 وزارتی محکموں سے تشکیل دی گئی تھی جس کی سربراہی اس وقت محمد الشیخ کر رہے تھے۔ سالویشن آرمی نے ادلب گورنری، شمالی حماہ کے دیہی علاقوں میں زندگی کے مختلف شعبوں کو کنٹرول کیا تھا۔

شام: باغی رہنما کی اقتدار کی منتقلی کیلئے سابق وزیر اعظم سے ملاقات

بشارالاسد کا تختہ الٹنے والے باغیوں کے رہنما ابو محمد الجولانی نے شام کے سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم محمد الجلالی سے ملاقات کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس ملاقات میں اقتدار کی منتقلی پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ باغیوں کی جانب سے ٹیلی گرام چینلز پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ابو محمد الجولانی نے، جو اب اپنا اصل نام احمد الشرع استعمال کر رہے ہیں، جلالی سے اقتدار کی مربوط منتقلی پر بات چیت کے لیے ملاقات کی تاکہ شام کے لوگوں کو سروسز کی فراہمی کی ضمانت دی جا سکے۔ اس ملاقات کی جاری ہونے والی ایک مختصر ویڈیو میں محمد بشیر کو بھی دیکھا گیا ہے جو شام کے شمال مغرب میں باغیوں کے گڑھ میں قائم 'سالویشن گورنمنٹ' کے سربراہ ہیں۔ نیوز نیٹ ورک سی این این کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سبکدوش وزیر اعظم جلالی دمشق میں باغی لیڈروں سے ملاقات کے بعد اقتدار باغیوں کو سونپنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ تاہم کسی فریق نے اسکی تصدیق نہیں کی ہے۔ اسلام پسند باغی گروپ حیات الشام (ایچ ٹی ایس) کی حکومت 27 نومبر تک ادلب اور اس کے آس پاس کے کچھ علاقوں پر قائم تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب اس کے اتحادی دھڑوں نے بشارالاسد کی حکومت کے خلاف مسلح بغاوت کا آغاز کیا اور دمشق انتظامیہ کے کنٹرول والے علاقے چھیننے شروع کیے۔ سالویشن گورنمنٹ کے سربراہ محمد بشیر کا نام شام کی نئی عبوری انتظامیہ میں وزارت عظمٰی کے ایک ممکنہ امیدوار کے طور پر گردش کر رہا ہے۔ باغی گروپوں نے صرف 10 روز میں حلب، حما اور حمص سمیت شام کے بڑے شہروں پر کنٹرول حاصل کرنے کے بعد اتوار کو دمشق پر بھی قبضہ کر لیا۔ باغیوں کے دمشق کے قریب پہنچنے پر صدر بشارالاسد اپنے خاندان کے ساتھ ملک سے فرار ہو گئے۔ ویڈیو میں باغی کمانڈر جولانی کو سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم الجلیلی کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ اگرچہ ادلب ایک چھوٹا علاقہ ہے جہاں وسائل کی بھی کمی ہے، لیکن وہاں کے حکام کے پاس بہت اعلیٰ پیمانے کا تجربہ ہے کیونکہ انہوں نے اپنا آغاز صفر سے کیا تھا۔ جلالی نے اتوار کو کہا تھا کہ وہ عوام کی طرف سے منتخب کی گئی کسی بھی قیادت کے ساتھ اور کسی بھی حوالے سے عمل پر تعاون کے لیے تیار ہیں۔ سی این این کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سبکدوش وزیر اعظم جلالی دمشق میں باغی لیڈروں سے ملاقات کے بعد اقتدار باغیوں کو سونپنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ سالویشن گورنمنٹ کا قیام 2017 میں عمل میں آیا تھا جس میں وزارتیں اور محکمے موجود ہیں اور وہاں عدالتی اور سیکیورٹی نظام کام کر رہا ہے۔ شام کے دوسرے بڑے شہر حلب پر باغیوں کے قبضے کے بعد علاقے کے حکام نے اپنے کام پر واپس آنا شروع کر دیا ہے۔ خاص طور پر پانی، بجلی اور مواصلات کے شعبوں میں۔

قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کیلئے اخلاقی اصولوں کی پاسداری ہو

انجمن اسلام لاء کالج میں عالمی سمپوزیم میں ملکی اور امریکی مقررین کا اظہار خیال

ممبئی: انجمن اسلام کے بیرسٹر اے آر انتولے کالج آف لاء نے یونیورسٹی آف ممبئی کے تعاون سے 10 دسمبر 2024 کو اکبر پیر بھائی کانفرنس ہال، انجمن اسلام کیمپس، سی ایس ایم ٹی میں ایک بین الاقوامی سمپوزیم کا انعقاد کیا۔ اس سیشن کے مہمان خصوصی مسٹر کین پیکسٹن، ٹیکساس کے 51 ویں اٹارنی جنرل اور مسٹر جان سکاٹ، ٹیکساس کے سابق اٹارنی جنرل تھے۔ اجلاس کی صدارت انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی نے کی۔ اس تقریب نے عصری قانونی طریقوں اور عالمی تناظر پر بات چیت اور انٹرایکشن کو تقویت بخشنے کے لیے پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے صدارتی خطبہ میں ادارے کے اپنے طلباء کے لیے عالمی نمائش کو فروغ دینے کے عزم پر زور دیا، ان کے افق اور عالمی موجودگی کو وسیع کرنے میں اس طرح کے تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر کین پیکسٹن اور مسٹر جان اسکاٹ نے تمام حاضرین کو بنیادی باتوں سے روشناس کرایا کہ ریاست ٹیکساس میں اٹارنی جنرل کا دفتر کیسے کام کرتا ہے اور وفاقی نظام میں اس کا کردار کیا ہوتا ہے۔ قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے اخلاقی اصولوں کی پاسداری ہو۔ انہوں نے تفصیلی وضاحت فراہم کی کہ ٹیکساس میں اٹارنی جنرل کا دفتر کس طرح کام کرتا ہے، ریاست کے چیف قانونی افسر کے طور پر اس کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ مہمانوں نے ریاستی اداروں کو قانونی مشورے فراہم کرنے، قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے اور مفاد عامہ کے معاملات کو حل کرنے سمیت اہم کاموں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انجمن اسلام کے سینئر نائب صدر مشتاق انتولے نے اظہار تشکر کیا۔ خازن معیز میاجیوالی، جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ۔ عقیل حفیظ،، انجمن اسلام، مسز یاسمین سیف اللہ، چیئرپرسن، ایڈوکیٹ شوکت بیٹگیری، ڈاکٹر الکا پاٹل، اسسٹنٹ پروفیسر، ممبئی یونیورسٹی، پرنسپل ڈاکٹر فلک ناز شیخ، رجسٹرار رئیس انصاری، معزز مہمانان، عملے اور طلباء نے شرکت کی۔

۶۱۱ر ویں ماہم عرس کی شاندار شروعات
سرکاری گزٹ میں شامل میلہ کیلئے پولس نذرانہ

ممبئی (ایجنسی) حاجی علی درگاہ کے بعد ماہم درگاہ عقیدت مندوں کا مقدس مقام ہے۔ سرکاری گزٹ میں شامل ماہم میلہ کی کئی روایات کا ذکر ہے۔ اس مرتبہ حکومت کی جانب سے قومی جھنڈا بصد احترام پولس بینڈ لہرایا جائیگا۔ اس موقع پر زائرین اور عقیدت مندوں کو اس حقیقت سے واقف کرانا ضروری ہے کہ ماہم صوفی بزرگ مخدوم شاہ ماہمی کے ہاتھوں لکھا ہوا ۶۰۰ر سال پرانا قرآن شریف کا نسخہ بھی موجود ہے۔ ۶۱۱ر ویں ماہم عرس کی شاندار شروعات کے موقع پر پولس کی جانب سے درگاہ پر چادر پیش کی گئی۔

سرحد پر تعینات فوجیوں سے نوجوان نسل کی بہترین تحریک: گورنر سی پی رادھا کرشنن

دہلی (ایجنسی) سرحد کی حفاظت کیلئے مامور فوجی ہمیشہ جرات، ہمت اور ایثار کے جذبہ کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ فوجیوں کے ان جذبات کا مثبت ردعمل نوجوان نسل میں دیکھا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار گورنر سی پی رادھا کرشنن نے کیا۔ گذشتہ روز راج بھون میں ایک تقریب میں پرم ویر چکر کیپٹن یوگیندر سنگھ کے ۲۵ر برس مکمل ہونے پر کیپٹن یوگیندر سنگھ کا استقبال کیا۔ ونائیک دلوی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تقریب میں ممتاز اشخاص کثیر تعداد میں موجود تھے۔ کیپٹن یادو نے اس موقع پر کارگل جنگ کی یادیں تازہ کیں۔ کیپٹن کی شادی کے ۲۵ر ویں سالگرہ پر خواتین افسران نے شادی شدہ جوڑے کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوینا بھیڈے کا پیغام پیش کیا گیا۔

اسرائیل نے شام میں اہم ترین فوجی مراکز تباہ کر دیئے: اطلاعات

دمشق ر دبئی: (آئی این ایس انڈیا) ایک جنگی نگران نے منگل کو کہا کہ اسرائیل نے صدر بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے فضائی حملوں کی ایک بوچھاڑ سے شام میں اہم ترین فوجی مقامات تباہ کر دیئے۔ شام کی سرحد سے متصل اسرائیل نے الاسد کے زوال کے بعد اسرائیل سے منسلک گولان کی پہاڑیوں کے مشرق میں ایک بفرزون میں فوج بھیجی جسے وزیر خارجہ گیڈون سار نے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر محدود اور عارضی قدم قرار دیا۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے مطابق فوج نے گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران شام کی سرزمین پر تقریباً 250 فضائی حملے کیے ہیں جن کا مقصد سابق حکومت کی فوجی صلاحیتوں کو تباہ کرنا تھا۔ برطانیہ میں قائم آبزرویٹری نے ایک بیان میں کہا کہ شامی گورنریوں میں مختلف مقامات پر اسرائیل نے شام کے اہم ترین فوجی مقامات بشمول شامی ایئرپورٹ اور ان کے گوداموں، [illegible]

پانی کے بل بقایا جات کی وجہ سے ۱۷۸۰ر نل کنکشن منقطع
میونسپل ایریا میں ۱۵۲ر موٹر پمپ ضبط، ۵۰ر پمپ روم سیل

تھانے (نامہ نگار): تھانے میونسپل کارپوریشن کے پانی کے بل کے بقایا جات کی وصولی کے لیے محکمہ واٹر سپلائی نے بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کر دی ہے۔ اس مہم میں پورے میونسپل ایریا میں 1780 نل کنکشن کو توڑا گیا ہے اور 152 موٹر پمپ ضبط کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، مجموعی طور پر 50 پمپ رومز کو سیل کر دیا گیا ہے اور بقایا جات کی وصولی کے لیے 3354 صارفین کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ پانی کے بل جمع کرنے کی اس مہم میں اب تک تقریباً 43.59 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ میونسپل پانی کے بل کی رقم تقریباً 224 کروڑ روپے ہے۔ جس میں سے 76 کروڑ روپے بقایا ہیں اور رواں سال کے بل کی رقم 148 کروڑ روپے ہے۔ پانی کے بل کے واجبات کی عدم ادائیگی کی صورت میں نل کے کنکشن کاٹ کر پانی کی سپلائی بند کرنے کی کارروائی کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے واضح ہدایات دی ہیں۔ نیز، کمشنر کی سطح پر اس ریکوری کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل کمشنر سندیپ مالوی نے ہفتہ وار بل وصولی کا ہدف مقرر کرتے ہوئے پانی کے بل جمع کرنے کی مہم شروع کرنے کو کہا ہے۔ جس کے مطابق پانی کے بل کے بقایا جات کی وصولی کے لیے نل کے کنکشن منقطع کیے جا رہے ہیں، موٹر پمپ ضبط کیے جا رہے ہیں، میونسپل کارپوریشن کے تمام وارڈز میں میٹر روم سیل کیے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ اگر ٹوٹے ہوئے نل کے کنکشن کو پانی کا بل ادا کیے بغیر باہمی طور پر دوبارہ شروع کیا جائے تو مقدمہ درج کیا جائے۔ وارڈ کمیٹی میں محکمہ واٹر سپلائی کے انجینئروں کی قیادت میں واٹر بل وصولی مہم چلائی جا رہی ہے اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ اس عمل میں کوئی نقصان نہ ہو۔ شہری پانی کے بل بروقت ادا کریں، بقایا جات بھی بل ادا کر کے بلدیہ سے تعاون کریں۔ بصورت دیگر، نل کا کنکشن ٹوٹ جائے گا، مضافاتی انجینئر (واٹر سپلائی) ونود پوار نے وضاحت کی ہے۔ میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے انتظامی فیس میں 100 فیصد رعایت کی درخواست کو منظوری دے دی ہے۔ اگر میونسپل علاقہ میں گھریلو استعمال کے لئے نل اسمبلی کے بقایا جات کی ادائیگی جاریہ سال کی مانگ کے ساتھ مکمل کی جاتی ہے۔ پانی کے واجب الادا بل پر جرمانے میں 100 فیصد کی خاطر خواہ رعایت کا اعلان کیا گیا ہے، جس سے شہریوں کو مالی ریلیف ملے گا اور شہریوں سے اس سکیم سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی گئی ہے۔ یہ اسکیم 01 ستمبر 2024 سے 31 مارچ 2025 تک لاگو ہوگی۔ مذکورہ سکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہری مذکورہ انتظامی رقم میں 100 فیصد رعایتی سکیم کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور بقایا اور موجودہ پانی کے بل کی مکمل ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مذکورہ رعایتی اسکیم ان گھریلو پانی کے بل ہولڈرز پر لاگو نہیں ہوگی جنہوں نے اس پالیسی فیصلے سے پہلے واٹر سپلائی چارجز جمع کرائے ہیں۔ نیز یہ اسکیم بزنس کمیونیشن ہولڈرز پر بھی لاگو نہیں ہوگی۔

اسٹیج شو میں کام دینے کے نام پر ڈانس بار میں کام دینے کا معاملہ
پولیس کی مدد سے خاتون کو دبئی سے بحفاظت نکال لایا گیا

تھانے (نامہ نگار): یہ بات سامنے آئی ہے کہ ممبرا شہر میں ایک خاتون کو یہ کہہ کر ڈانس بار میں کام کرنے پر مجبور کیا گیا کہ وہ اسٹیج شو میں کام کرے گی۔ جب اس نے کام کرنے سے انکار کیا تو اس کی رہائی کے لیے رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ آخر کار ممبرا پولیس کی مدد سے اسے بحفاظت بچا لیا گیا۔ 27 سالہ متاثرہ خاتون ممبرا میں اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہے۔ اسے رقص کا شوق ہے۔ اس لیے وہ تھانے کے علاقے میں مختلف اسٹیج شوز میں حصہ لیتی ہیں۔ کچھ دن پہلے اسے واٹس ایپ کے ذریعے ایک پیغام موصول ہوا۔ پیغام میں کہا گیا تھا کہ دبئی میں اسٹیج شو کے لیے خواتین کی ضرورت ہے۔ اور انہیں اچھے پیسے ملیں گے۔ تو اس نے اس عورت سے پوچھا جس نے اس کے بارے میں پیغام بھیجا تھا۔ اس وقت انہیں بتایا گیا تھا کہ وہ اسٹیج شوز کے ذریعے ڈیڑھ سے دو لاکھ روپے ماہانہ حاصل کریں گی۔ وہ کام کرنے پر راضی ہو گئی کیونکہ اسے اچھے پیسے ملیں گے۔ لڑکی کو ایجنٹ کے ذریعے دبئی لے جایا گیا۔ لیکن جب وہ وہاں گئے تو پتہ چلا کہ وہ اسٹیج شو میں نہیں بلکہ ڈانس بار میں کام کر رہے ہیں۔ اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے گھر جانے کی درخواست کی تو اس سے ڈھائی لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ وہاں اسے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ صرف ایک وقت کا کھانا فراہم کیا گیا۔ اس نے اپنے شوہر کو فون پر بتایا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ اس کے بعد اس کا شوہر فوراً ممبرا تھانے پہنچ گیا۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سینئر پولیس انسپکٹر انیل شندے اور پولیس سب انسپکٹر سونی شیٹی، پولیس کانسٹیبل سادھن جادھو نے ایجنٹ کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد پولیس وہاں کے لوگوں سے رابطہ کر کے اسے بحفاظت ممبئی لے آئی۔ واقعے کے بعد آزاد ہونے والی نوجوان خاتون نے ممبرا پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

کیا اے ایم یو سے شعبہ اردو کے علاوہ، شعبہ تاریخ اور عربی کا بھی سنٹر آف ایڈوانس اسٹڈی کا درجہ بھی ختم ہو گیا ہے؟

اے ایم یو انتظامیہ اس حوالے سے کوئی ٹھوس جواب نہیں دے رہی ہے، کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے

علی گڑھ (شوذب منیر): یو جی سی نے اے ایم یو کے تین شعبہ اردو اور عربی اسٹڈی سینٹر کو دی جانے والی گرانٹ روک کے لئے زمہ دار کون ہے حکومت یا پھر انتظامیہ؟ اے ایم یو انتظامیہ اس حوالے سے کوئی ٹھوس جواب نہیں دے رہی ہے، ایسے میں لوگوں کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ آخر کون ہے؟ جو اے ایم یو کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے، حکومت یا پھر انتظامیہ؟ کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے شعبہ اردو کے علاوہ، شعبہ تاریخ اور عربی کا سنٹر آف ایڈوانس اسٹڈی کا درجہ بھی ختم ہوا۔ اس علی گرھ مسلم یونیورسٹی کو اندر سے کون کھوکھلا کر رہا ہے، جس کو سرسید اور ان کے رفقہ نے جس اپنے خون جگر سے سینچا تھا، حکومت یا پھر انتظامیہ؟ یہ وہ سوال ہے جسکا ٹھوس جواب دینے سے یونیورسٹی انتظامیہ سے جڑے اعلیٰ عہدیداران گریزاں ہیں۔ گرانٹس کمیشن نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سنٹر فار ہائر اسٹڈیز ان ہسٹری، اردو اور عربی کو گرانٹ روک دیا ہے۔ نتیجہ میں اے ایم یو کی تقریباً ۳ر کروڑ ۱۴ر لاکھ روپے کی گرانٹ بھی پھنس گئی ہے، اس رقم سے اے ایم یو سیمینار، ورکشاپ، خصوصی کلاسیں چلائی جاتی تھی۔ خود مسلم یونیورسٹی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گرانٹ کمیشن کو جو ریکارڈ بھیجا گیا تھا، اسمیں کچھ کمیاں رہ گئی ہیں، ریکارڈ کو دوبارہ اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ علی گرھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو کو سال ۲۰۱۳ء میں ایڈوانسڈ سنٹر کا درجہ ملنے کے ساتھ ہی یو جی سی سے گرانٹ ملی تھی۔ یہ گرانٹ پانچ سال کے لیے ہوتی ہے۔ سال ۲۰۱۸ء میں دوبارہ گرانٹ حاصل ہوئی، جسکی مدت مارچ ۲۰۲۳ء تک تھی۔ لیکن اپریل ۲۰۲۳ء میں اے ایم یو کو ۵ر برس کے لیے ملنے والی گرانٹ نہیں ملی۔ اس گرانٹ کا اے ایم یو انتظامیہ نے تقریباً ۲۰ر ماہ انتظار کیا، لیکن انتظار انتظار رہا۔ نتیجہ میں شعبہ اردو، شعبہ عربی اور شعبہ تاریخ کے جو ایڈوانس سنٹر کام کرتے تھے وہ بند ہیں، وہاں کوئی بھی ورکشاپ نہیں ہو رہی ہے، بیرون ملک سے آنے والے مختلف موضوعات کے ماہرین کو بھی بلانے کا انتظام نہیں کیا جا رہا۔ طلبہ کے لیے خصوصی کلاسز کا انعقاد نہیں ہو رہا ہے۔ اے ایم یو کے شعبہ اردو میں ہو رہے تحقیقی کام کو دیکھتے ہوئے یو جی سی نے ۲۰۱۱ء میں یہ مرکز دیا تھا۔ شعبہ اردو ملک کا پہلا شعبہ بن گیا جہاں ایڈوانس اسٹڈی سینٹر کھولا گیا۔ یہ درجہ یو جی سی کی طرف سے صرف ان محکموں کو

[illegible] بات بھی زیر بحث ہے کہ مرکز سے وابستہ ذمہ داروں نے اپنے چہیتوں کو کافی فائدہ پہنچایا ہے، اسکی بھی جانچ ہونی چاہیے۔ وہیں شعبہ اردو کے اس مرکز کی بندش کی وجہ سنٹر کے کوآرڈینیٹر رہے پروفیسر محمد علی جوہر بھی پوری طرح وضاحت نہ کر سکے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ کا سنٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی قرون وسطی کی تاریخ پر تحقیق کا ملک کا واحد مرکز ہے۔ اے ایم یو میں ۱۹۶۸ء میں معروف تاریخ دان پروفیسر نورالحسن کے زمانے میں یہ مرکز قائم ہوا۔ تب سے یہ تحقیقی کام میں اہم کردار ادا کر رہا تھا۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) مرکز میں تحقیق اور دیگر تعلیمی کاموں کے لیے ہر سال ۱۵ر لاکھ روپے سے زیادہ دیتا تھا۔ ۲۰۱۷ء میں اس وقت کے مرکز کے کوآرڈینیٹر پروفیسر اطہر علی نے رپورٹ یو جی سی کو بھیجی تھی اور اسے پانچ سال کے لیے تجدید کرایا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے یہ سنٹر ۳۱ر مارچ ۲۰۲۳ء کے بعد سے بند ہے۔ یونیورسٹی کو ہر پانچ سال بعد یو جی سی کو اکاؤنٹس بھیجنے ہوتے ہیں، اسکے بعد یو جی سی اسکی تجدید کرتا ہے۔ تجدید نہ ہونے سے یو جی سی سے

[illegible] ملک سے مضامین کے ماہرین کو مدعو کیا جاتا تھا، جس میں ان کے لیکچر طلباء، محققین اور پروفیسران سنتے تھے اور ان کے علم میں اس بات کا اضافہ ہوتا تھا کہ دنیا بھر میں تعلیم کے میدان میں کیسی تبدیلیاں آنی چاہئیں؟ ان مراکز کے بند ہو جانے پر طلبہ برادری افسوسناک قرار دئے رہی ہے وہ یہ بھی مانتی ہے کہ یہ یونیورسٹی انتظامیہ کی ناکامی کا نتیجہ ہے۔ وہیں اے ایم یو انتظامیہ اس حوالے سے ٹھوس بیان دینے سے اپنا دامن بچا رہی ہے، اس سلسلہ میں اے ایم یو کے رابطہ عامہ کے ایم آئی سی پروفیسر عاصم صدیقی نے میڈیا کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے گرانٹ نہ ملنے کی وجہ سے عربی، تاریخ اور اردو کے شعبوں کے ایڈوانس سنٹر بند ہو گئے، عین ممکن ہے کہ دستاویزات میں کچھ کوتاہیاں ہوں۔ انہیں مکمل کر دوبارہ بھیجا جائے گا۔ امید ہے کہ جلد گرانٹ آنا شروع ہو جائے گی، وہیں اے ایم یو کے شعبہ تاریخ کے سینٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈی کی سابق کوآرڈینیٹر، پروفیسر گلفشاں خان نے کہا کہ ہم نے پانچ سالہ جامع رپورٹ وقت پر جمع کر دیا تھا اور تجدید کا انتظار کر رہے ہیں۔ یو جی سی کو متعدد کال کیا گیا، ہمیں بتایا گیا کہ وہ حکومت ہند سے گرانٹ منظور ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ شعبہ تاریخ کے موجودہ چیئرمین پرفیسر حسن امام شعبہ کے ایڈوانس اسٹڈی سنٹر کے ختم ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔ لیکن کوئی ٹھوس ثبوت نہیں دئے رہے ہیں۔ ان سب کے درمیان نہ صرف اے ایم یو طلبہ بلکہ محبان علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بھی کافی فکرمند ہیں۔ اے ایم یو کیمپس میں اس بات کی چرچا عام ہے کہ آخر اے ایم یو انتظامیہ ابھی تک ان سب باتوں کو کس کے اشارے پر پوشیدہ رکھے ہوئے تھی، وہیں جب یہ سب منظر عام پر آ گیا تو بھی ٹھوس جواب دینے کو تیار نہیں اور تجاہل عارفانہ سے کام لے رہی ہے۔ آخر کس کی خوشنودی کے حصول کے لئے ایسا کیا جا رہا ہے؟ لوگوں کے ایسا سوچنے کی خاص وجہ یہ ہے کہ ماضی میں جس طرح سے دسمبر ۲۰۱۹ء میں اے ایم یو انتظامیہ نے اپنے ہی طلبہ کے خلاف پولیس کو اے ایم یو کیمپس میں آنے کی اجازت دی تھی، اے ایم یو انتظامیہ کی اس اجازت کے بعد پولیس نے ظلم بربریت کی ایک نئی تاریخ رقم کی تھی، اپنے ہی طلبہ کے خلاف کی گئی پولیس زیادتی کا دفع اس وقت کے وائس چانسلر رہے پروفیسر طارق منصور نے ہر ممکن طریقہ سے ہر محاذ پر کیا تھا، جسکے بعد یو جی سی کی تاریخ میں پہلی بار کسی سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو اسکی مدت مکمل کرنے کے ایک برس کی توسیع دی گئی اور پھر انہیں بی جے پی حکومت میں ایم ایل سی بنایا گیا اور پھر بی جے پی کا نائب صدر کا عہدہ دیا گیا۔ ایسے میں لوگوں کے درمیان یہ چرچا ہے کہ کیا پھر کوئی عہدہ حاصل کرنے کے لئے اے ایم کو اندر سے کھوکھلا کرنے کا کھیل کیا جا رہا ہے۔ وہیں اے ایم یو کے طالب علم فرید مرزا کہنا ہے کہ جب باطل حق کے لبادے میں آتا ہے تو اسکا پہچاننا مشکل ہوتا ہے، یہ بات شاید زمانہ سمجھ چکا ہے، شاید یہی وجہ ہے کہ اردو نام والوں سے خاص مقصد کے لئے کام کرائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرسید کے اس چمن کی حفاظت کے آسمانوں سے فرشتوں کا کوئی لشکر نہیں آنے والا یا ابابیل نہیں آئیں گے، ہم سب کو مل کر جمہوری نظام کے تحت آئین کی پاسداری کرتے ہوئے اقدام کرنا ہوگا اور یہ سمجھنا ہوگا کہ جس جہاز کا مسافر اسکے پیندے میں چھید کر رہا ہو اسکو ڈوبنے سے دنیا کے بہترین ملاح بھی نہیں بچا سکتے۔